اپنی والدہ ماجدہ کے لیے تصنیف کردہ
اورادِ شرفی
مجموعہ اعمال واوراد و وظائف
حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ
ناشر
خانقاہ منعمیہ قمریہ، میتن گھاٹ، پٹنہ (بہار)

# Aurad-e-Sharafi

By

***Hazrat Makhdoom-e-Jahan***

***Shaikh Sharafuddin Ahmad Yahya Maneri***
**(d. 1380 A.D.)**

Year of 1st Edition : 2006
Year of 2nd Edition : 2009
Year of 3nd Edition : 2018
Price : 100/-

| | | |
|---|---|---|
| نام | : | اورادِ شرفی |
| مصنف | : | حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری |
| تدوین وترجمہ | : | سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی |
| کمپوزنگ | : | سید شہاب احمد منعمی، منعمی کمپیوٹر، دریاپو، پٹنہ ۔۴ |
| مطبع | : | |
| ناشر | : | خانقاہ منعمیہ قمریہ، میتن گھاٹ، پٹنہ سیٹی |

*Published by*
**Khanqah Munemia Qamaria**
Mitan Ghat, Patna-800008, Bihar (India)
Mob: 7370046130



# فہرست

# مقدمۂ مترجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے ارشاد فَاذۡکُرُوۡنِیۡۤ اَذۡکُرۡکُمۡ سے نہ صرف ذکر الٰہی کی فرضیت ثابت ہوتی ہے بلکہ اس کے نتیجے میں اس بلندی تک رسائی کا بھی علم ہوتا ہے جہاں رب تعالیٰ اپنے بندوں کو یاد فرماتا ہے۔ کسی بندے کے لیے اپنے مولیٰ کو یاد کرنا ہی اس کی معراج ہے چہ جائیکہ مولیٰ کا بندے کو اپنے فرشتوں کے جلو میں یاد کرنا اور رحمتوں کا نزول فرمانا، یہ وہ رتبہ ہے جسے کوئی نام دینا انسانی لغت اور ذہن کی بساط سے باہر ہے اور اس مقام تک رسائی صرف ذکر کے ذریعہ ممکن ہے۔

قرآن کریم خود ذکر ہے۔ حضور ﷺ مُذَکِّر ہیں، جو ان دونوں سے وابستہ ہیں وہ اھل الذکر ہیں۔ مؤمنین کے لیے اطمینان قلب کا باعث ذکر ہے۔ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ۔

ذکر سے دوری انسان کو حیوان اور شیطان بناتی ہے اور ذکر ہی انسان کو اس فکر میں مبتلا کرتا ہے جس کے ذریعہ قربت وولایت اور معیت نصیب ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث پاک سے لے کر مشائخ کرام کے ملفوظات تک میں ذکر کا چرچا عام ہے۔

تسبیح، تحمید اور تکبیر، ذکر کی نوعیتیں ہیں تو نماز، اوراد، وظائف، استغفار، اشغال اور اعمال وغیرہ اس کی مختلف شکلیں ہیں۔ مشکل اور پریشانی کے وقت میں یہی ذکر، دعا کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اور سچ پوچھیے تو ذکر میں دعا کا پہلو ذکر کو حضوری کی دولت سے ہمکنار کرتا ہے۔ ذکر میں دعا وتضرع کا عنصر نہ ہو تو یہ صرف رٹ لینا ہے۔ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الۡعِبَادَۃِ۔ اور جہاں ذکر میں دعا وتضرع کا پہلو پیدا ہوا کہ صدائے لاہوتی کے الفاظ اس عالم ناسوت میں صاف سنائی دیتے ہیں:

فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ





(میں بالکل قریب اور پاس ہوں یہاں تک کہ ہر پکارنے والے اور دعا کرنے والے کو جواب دیتا ہوں جب وہ دعا کرتا ہے۔)

یہی وجہ ہے کہ جملہ مشائخ، اکابر، صوفیائے عظام اور علمائے کرام، اذکار کی وادی میں سرگرداں وکوشاں نظر آتے ہیں۔ بہتیرے رسائل اب تک اذکار واوراد کے عنوان سے تصنیف وترتیب پا چکے ہیں۔ امام نووی کی ''**الاذکار**'' اور امام الجزری کی ''**حصنٌ حصین**'' نے بے پناہ مقبولیت حاصل کی۔ علم سلوک اور راہ عرفان پر لکھی گئی کتابوں میں باضابطہ اوراد واذکار کے ابواب قائم کیے گئے، چنانچہ **قوۃ القلوب**، **احیاء العلوم** اور **عوارف المعارف** وغیرہ اس کی بہترین مثالیں ہیں۔ مشائخ کے ذریعہ جمع کیے گئے اوراد واذکار میں سب سے زیادہ مقبولیت حضرت شیخ الشیوخ عمر بن محمد شہاب الدین سہروردی (م ۶۳۲ھ)، صاحب **عوارف المعارف** کے اوراد کو حاصل ہوئی۔ جس طرح ان کی تصنیف **عوارف المعارف** ہر سلسلے اور ہر مزاج کے مشائخ کے نصاب درس میں شامل رہی اسی طرح ان کے اوراد کا مجموعہ بھی یکساں طور پر سبھی کے نزدیک نہ صرف مقبول اور محبوب رہا بلکہ بطور سند پیش ہوتا رہا۔ حضرت شیخ الشیوخ کے اوراد میں حضرت شیخ بہاء الدین زکریا ملتانی نے کچھ اضافے کیے جس کی شرح علی بن احمد الغوری نے ''**کنز العباد فی شرح الاوراد**'' کے نام سے لکھی۔ یہ شرح بھی کافی مقبول ہوئی۔

سلطان المحققین حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ (م ۷۸۲ھ/ ۱۳۸۱ء) نہ صرف علم شریعت وطریقت اور علم معرفت وسلوک کے حقائق ودقائق کی تحقیق میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے بلکہ اوراد وظائف اذکار واشغال میں بھی آپ کی ذات والاصفات بلاشبہ درجۂ استناد حاصل کرچکی تھی۔ چنانچہ آپ کی تصنیفات میں بھی اوراد کے تین مجموعوں کا پتہ چلتا ہے۔ (۱) اورادکلاں (۲) اوراد اوسط (۳) اوراد خورد۔

ظاہر ہے کلاں، اوسط اور خورد، مبتدی، متوسط اور منتہی سالکین کی رعایت سے ترتیب دیئے گئے ہوں گے۔ ان کے علاوہ حضرت اشرف ابن رکن بلخیؒ نے ''**اسباب النجاۃ**

لفرقۃ العصاۃ'' کے نام سے حضرت مخدوم جہاں کا جو نادر ملفوظ جمع فرمایا ہے، اس کے تین ابواب میں سے پہلا باب صرف اوراد و اذکار پر کافی طویل ہے۔ یہ ملفوظ ان دنوں اس فقیر کے زیر تحقیق ہے۔ انشاء اللہ جلد اس کا بھی اردو ترجمہ منظر عام پر آئے گا۔

خود حضرت مخدوم جہاں کے مکتوبات و ملفوظات میں بھی حسب ضرورت و حسب لیاقت اوراد، وظیفے اور نمازیں بتائی گئی ہیں جن کی تعداد بھی خاصی ہے۔

اوراد حضرت شاہ قاضن علا شطاری (م ۹۰۱ ھ) کے نام سے بھی ایک ضخیم مجموعۂ اوراد موجود ہے جسے حضرت شاہ قاضن شطاری نے اپنے صاحبزادے حضرت ابوالفتح ہدیۃ اللہ سرمست شطاری کے لیے مرتب فرمایا ہے، لیکن اس کے پیش لفظ میں خود فرماتے ہیں :

''بندگی حضرت مخدوم سلطان المشائخ شرف الحق والدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ کے اوراد جو بعض بزرگوں کے ذریعہ مجھ گنہگار تک پہنچے ہیں انہیں اپنے بیٹے اور ہر طالب کے لیے جمع کر دیا ہے تا کہ ان اوراد پر استقامت کے نتیجے میں ارادت الٰہی کی دولت تک رسائی ہو جائے''

خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف کے کتب خانے میں بھی حضرت مخدوم جہاں سے منسوب ایک قلمی رسالہ ''وظائف و نوافل'' کے عنوان سے موجود ہے۔

ان سب کے علاوہ مختلف بزرگوں کے ملفوظات و مجربات میں حضرت مخدوم جہاں سے منقول اوراد و وظائف، اشغال و اعمال کی تعداد بھی اچھی خاصی ہے۔

حضرت مخدوم جہاں کے جمع کردہ تینوں فارسی مجموعوں میں سے اب صرف 'اوراد خورد' کے قلمی نسخے ملتے ہیں۔ 'اوراد اوسط' کا ایک قلمی نسخہ خانقاہ قادریہ اسلام پور میں موجود تھا لیکن اب دستیاب نہیں ہے۔ 'اوراد کلاں' کے کسی نسخے کا آج تک علم نہیں ہو سکا۔

'اوراد خورد' کا سب سے قدیم نسخہ، ۱۱۲۸ فصلی تقریباً ۱۱۴۱ھ کا مکتوبہ، خانقاہ بلخیہ، رائے پورہ، فتوحہ کے کتب خانے میں موجود ہے۔ اس کے کاتب محمد عامل بلخی ہیں۔ جنہوں نے بہار شریف میں شیخ محمد نعیم انصاری کی خانقاہ میں اسے مکمل کیا ہے۔ ۲۰ اوراق پر مشتمل یہ قیمتی نسخہ





کافی قدیم ہے۔ قیاس اغلب ہے کہ کاتب حضرت محمد عامل بلخی، حضرت شاہ ولایت علی اسلام پوری قدس سرہ کے اپنے نانا حضرت شاہ ہدایت علی بلخی قدس سرہ کے دادا تھے جن کی سکونت بہار و شیخ پورہ کے درمیان موضع مرغیا چک میں تھی۔ اسی ذخیرے میں ''اوراد خورد'' کا ایک نسخہ ۱۲۸۶ھ کا لکھا ہوا محفوظ ہے جس کے کاتب حضرت شاہ غلام مظفر بلخی ہیں۔ ان دونوں نسخوں میں معمولی فرق کے علاوہ پوری یکسانیت ہے۔ اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے بعد **لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم** سے رسالہ شروع ہو جاتا ہے۔ دونوں میں کوئی پیش لفظ یا مقدمہ نہیں ہے۔

ان دونوں خطی نسخوں کے علاوہ ایک اور رسالہ حضرت مخدوم جہاں کے اوراد پر مشتمل خانقاہ بلخیہ میں تقریباً ۱۲۸۶ھ کے آس پاس کا لکھا ہوا موجود ہے۔ اس کے کاتب بھی حضرت شاہ غلام مظفر بلخی ہیں۔ اس نسخے میں پیش لفظ ہے اور اس کا متن مذکورہ دونوں نسخوں سے مختلف ہے۔ بعض مقامات پر یکسانیت ہے لیکن بہت سے مقامات پر دیگر اطلاعات اور ہدایات بھی موجود ہیں۔ اس کے متن کا مطالعہ یہ واضح کرتا ہے کہ اس میں مخدوم جہاں سے منقول اوراد تو ہیں لیکن اس کے مرتب خود حضرت مخدوم جہاں نہیں ہیں بلکہ اس کے جامع کوئی دوسرے شخص ہیں مثلاً بعض بعض مقامات پر یہ اطلاع ملتی ہے :

''این مذکور ہم بندگی حضرت مخدوم جہاں قدس سرہ در مصنفات خود برائے منافع مریدان ذکر فرمودند''

''بندگی حضرت مخدوم جہاں قدس اللہ روحہٗ فرمودہ اند''

اسی لیے اس نسخے کے ترقیمے میں کاتب حضرت شاہ غلام مظفر بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے 'اوراد خورد' کی طرح تصنیف حضرت مخدوم جہاں نہیں لکھا بلکہ ''اوراد خود تمام شد'' ترقیم فرمایا۔ اس کا ایک نسخہ خدا بخش لائبریری پٹنہ میں بھی موجود ہے۔

حضرت جناب حضور سید شاہ ضیاء الدین المعروف بہ شاہ محمد حیات فردوسی قدس سرہ، زیب سجادۂ خانقاہ معظم، بہار شریف کے دور سجادگی میں حضرت سید شاہ وصی احمد فردوسی عرف شاہ براتی

قدس سرہ (ابن جناب حضور سید شاہ امین احمد قدس سرہ) کے زیرسعی واہتمام حضرت مخدوم جہاں کے اعمال واوراد اوراذکار کا ایک خلاصہ ''اورادشرفی'' کے نام سے پہلی بار شائع ہوا۔ بعدۂ اس کا ترجمہ حضرت حافظ شاہ محمد شفیع فردوسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اورتب سے اب تک انہیں کے ترجمہ کردہ ''اورادشرفی'' کے متعدد ایڈیشن مکتبۂ شرف، خانقاہ معظم، بہارشریف سے شائع ہو چکے ہیں۔ مکتبۂ شرف کے علاوہ بیت الامین، خانقاہ بہارشریف سے سید شاہ سمیع احمد شرفی کے زیر اہتمام بھی ایک بار اورادشرفی شائع ہو چکی ہے۔ پاکستان سے بھی حضرت شاہ محمد نعیم ندوی فردوسیؒ کے زیراہتمام اس کا ایک پاکٹ ایڈیشن شائع ہو چکا ہے۔

مکتبۂ شرف سے جتنی بار اس کی اشاعت ہوئی، لوگوں کی فہمائش اور احتیاج کو پیش نظر رکھتے ہوئے نمازوں اور وظیفوں کا اضافہ کیا گیا۔ ان میں بعض تو حضرت مخدوم جہاں سے منسوب ہیں اور بعض دیگر ذرائع سے بھی لے لیے گئے ہیں۔

مطبوعہ ''اورادشرفی'' میں مقدمہ یا پیش لفظ کے طور پر جو چیز اب تک شامل رہی ہے، وہ وہی ہے جو کتب خانہ بلخیہ کے مذکورہ تیسرے نسخے میں بزبان فارسی موجود ہے۔ اور یقیناً یہ حضرت مخدوم جہاں کے بجائے اس مجموعے کے مرتب کی تحریر ہے۔ اس لیے میں نے اس مقدمے کے بجائے حضرت مخدوم جہاں کی تحریر کو بطور مقدمہ پیش کرنا پسند کیا۔ مکتوبات صدی کا اٹھائیسواں مکتوب جسے حضرت مخدوم جہاں نے قاضی شمس الدین، حاکم چوسہ کو اپنے اوقات کو ترتیب دینے کے موضوع پر لکھا ہے، اس کے ایک حصے کو میں نے اورادشرفی کے مقدمے کی جگہ دے دی ہے۔

اس کے علاوہ بقیہ مطبوعہ ''اورادشرفی'' دراصل ''اورادخورد'' ہے، ہاں! چند مقامات پر مرتب ''اورادشرفی'' نے چند وظائف اس نسخے سے بھی لے لیے ہیں جس سے مقدمہ لیا ہے۔ یہ مجموعہ ''اورادخورد'' کے بجائے ''اورادشرفی'' کب سے کہلانے لگا یہ بتانا اسی طرح مشکل ہے جس طرح یہ بتانا مشکل ہے کہ مکتوبات قدیمہ، مکتوبات صدی کب سے کہلانے لگے۔

سب سے دلچسپ اور اہم بات یہ ہے کہ ''اورادخورد'' کے سب سے قدیم نسخے (مکتوبہ





۱۱۲۸ فصلی) کے ترقیمے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس رسالے کو حضرت مخدوم جہاں نے اپنی والدۂ ماجدہ (سیدہ بی بی رضیہ رحمۃ اللہ علیہا) کے لیے تالیف وترتیب فرمایا تھا۔ قیاس ہے کہ شاید والدہ ماجدہ ہی اس مجموعے کو پیار اور محبت سے ''اورادشرفی'' کہتی ہوں گی جس کی وجہ سے یہ ''اوراد شرفی'' مشہور ہو گیا۔

میں نے یہ کوشش کی ہے کہ ''اورادخورد'' کا پورا متن بلا کم وکاست اردو زبان میں پیش کر دیا جائے اور اگر کوئی اضافہ کرنا ہے تو وہ کتاب کے اتمام کے بعد بطور ضمیمہ کیا جائے۔ اس لیے اصل متن کے علاوہ جو کچھ بھی شامل کیا ہے اسے قوسین میں رکھا ہے، کیوں کہ وہ اصل ''اورادخورد'' کا حصہ نہیں ہے۔

ہندوستان سے پاکستان تک یہ اصرار تھا کہ دعاؤں کا ترجمہ بھی کر دیا جائے تا کہ عربی سے ناواقف کو اس کے ورد کا لطف اور فائدہ دونوں بڑھ جائے، چنانچہ تمام دعاؤں کا پہلی بار اردو ترجمہ بھی پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں **وماتوفیقی الاباللہ**۔

بارہویں صدی ہجری میں ہمارے حضرت، قطب العالم سیدنا مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ (م ۱۱۸۵ھ) کو نہ صرف حضرت مخدوم جہاں سے بلاواسطہ فیض اویسی حاصل تھا بلکہ وہ حضرت مخدوم جہاں کے فیوض وبرکات اور علم وعرفان کے عدیم المثال امین تھے۔ سلسلہ فردوسیہ متعدد واسطوں سے آپ کی ذات میں مجتمع ہو گیا تھا۔ اکثر وبیشتر سلسلہ فردوسیہ کی کیفیت غالب رہتی تھی بلکہ حیات مبارکہ کا اختتامی عرصہ فردوسی رنگ میں ہی تمام ہوا۔ منعمی مشایخ خود کو حضرت مخدوم جہاں کے مسلک پر بتاتے اور اختلاف میں حضرت مخدوم جہاں کی روش کو اپناتے۔ یہی وجہ ہے کہ دور متاخرین میں نہ صرف خانقاہ معظم کے ذوی الاحترام سجادہ نشینان بلکہ خانوادۂ بلخیہ کے تمام گوہر نایاب نے اپنی تشنہ کامیوں کو میکدۂ منعمیہ سے سیرابی میں بدلا۔ چنانچہ حضرت مخدوم جہاں کے جانشینوں میں حضرت مخدوم سید شاہ ولی اللہ فردوسی، حضرت مخدوم سید شاہ امیر الدین فردوسی اور حضرت جناب حضور سید شاہ امین احمد فردوسی قدست اسرارھم سے لے کر آج تک تمام سجادہ نشینان فردوسی الابوالعلائی المنعمی ہیں۔ اسی طرح خانوادۂ بلخیہ میں حضرت

مولانا سید شاہ محمد تقی بلخی ابن سید شاہ غلام معز بلخی اور حضرت مولانا سید شاہ علیم الدین بلخی سے آج تک جملہ سجادہ نشینان بلخیہ، فردوسی المنعمی ہیں۔

منعمی مشائخ کی خانقاہوں میں حضرت مخدوم جہاں کے مکتوبات، ملفوظات اور تصنیفات کے نہ صرف درس وتدریس کے حلقے قائم رہے ہیں بلکہ انہیں کو درجہ استناد حاصل رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہاں ''اورادخورد'' کو ہمیشہ مریدوں کے وظیفے کے لیے بنیادی واساسی کتاب کی حیثیت حاصل رہی ہے۔

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی بارگاہ سے بواسطۂ حضور سید کل ﷺ اور جملہ مشائخ فردوس، بالخصوص حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ، امید واثق ہے کہ یہ خدمت بندگان خدا کے اوقات کو خوش کرنے اور فصل سے وصل میں بدلنے میں کارآمد ہوگی اور میرے لیے نیز میرے جملہ معاونین کے لیے نجات کا سبب بنے گی انشاء اللہ المولیٰ تعالیٰ و بکرم حبیبہٖ ﷺ۔

شمیم الدین احمد منعمی

سجادہ نشین خانقاہ منعمیہ قمریہ، — ۱۴۳۹ھ

میتن گھاٹ، پٹنہ سیٹی — ۴؍شعبان المعظم





# مقدمہ مؤلف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ایمان جب کامل ہو گیا اور توبہ درست ہو گئی تو مرید کو چاہئے کہ ہمیشہ باوضو رہے۔ ہرگز ہرگز تھوڑی دیر بھی بے وضو نہ رہے۔ چاہے رات کا وقت، جاڑے کا موسم یا سرد سے سرد پانی کیوں نہ ہو۔ اور ہر وضو کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو ضرور ادا کرے، اس کو فوت ہونے نہ دے۔ پانچوں وقت کی نماز باجماعت ادا کرے۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرتا رہے۔ اس لیے کہ اَلۡمُنۡتَظِرُ لِلصَّلٰوۃِ کَاَنَّہٗ فِی الصَّلٰوۃِ۔ (جو کوئی نماز کا انتظار کرتا ہے وہ گویا نماز ہی میں ہے۔) ہر نماز کے بعد وہ درود اور وظیفہ جس کو خود اس نے اپنا معمول کر لیا ہے یا جس ورد کو اس کے پیر نے فرمایا ہے، بحضور قلب پورا کیا کرے۔ اور سنو، مرید رات رہتے صبح کے قبل بیدار ہو، حوائج ضروریہ اور طہارت واجبی سے فراغت پا کر بعد وضو شکرانہ وضو کی نماز پڑھے، اور سو بار کہے:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ مِنَ الذُّنُوۡبِ کُلِّھَا صَغِیۡرِ ھَا وَ کَبِیۡرِ ھَا سِرِّھَا وَجَھۡرِھَا اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ بِرَحۡمَتِكَ

(میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں اپنے کل گناہوں سے، چھوٹے اور بڑے، ظاہر اور چھپے ہوئے۔ اے اللہ! مجھ کو اپنی رحمت سے بخش دے۔)

اور جب صبح صادق ظاہر ہو دو رکعت نماز سنت فجر ادا کرے۔ پہلی رکعت میں قُلۡ یٰۤاَیُّھَا الۡکٰفِرُوۡنَ اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھے۔ حضرت رسالت مآب ﷺ نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ سنّت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ رَحۡمَۃً مِّنۡ عِنۡدِكَ تَھۡدِیۡ بِھَا قَلۡبِیۡ

(اے اللہ میں تجھ سے تیری وہ رحمت مانگتا ہوں جو میرے دل کی رہنمائی کرے۔)

قوت القلوب میں لکھا ہے کہ حضرت رسالت پناہ ﷺ اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ اور ستر بار کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ ط

(میں توبہ کرتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔اے اللہ! میں تجھ سے توبہ کی توفیق طلب کرتا ہوں۔)

اس کے بعد نماز فرض فجر بحضور قلب اور باجماعت ادا کرے۔نماز پوری کر کے ’’قوت القلوب‘‘ (مصنفہ حضرت شیخ ابو طالب مکی) میں جو دعائیں آئی ہیں ان میں مشغول ہو۔اسی قدر دعا کی عادت کرے جس کی پابندی ہو سکے۔ہر وقت توبہ کرتا رہے۔توبہ کو کسی وقت نہ بھولے۔ جس قدر عمر لہو ولعب میں گذری ہے اس کی مغفرت چاہتا رہے۔اور باتیں کم کیا کرے۔ہاں، خدا اور رسول کے اوامر ونواہی کو البتہ کہہ سکتا ہے۔یا مسلمانوں کی اصلاح کے لیے دعا کر سکتا ہے۔یا ایسی بات کرے جس میں برادران اسلام کا نفع ہو یا ایسی بات ہو جس سے بے علم کو علم حاصل ہو۔اس قسم کی باتیں ذکر کے درجہ میں ہیں۔

جہاں تک ممکن ہو قبلہ رو بیٹھا کرے۔اگر اس کا موقع نہ ہو کہ کسی صاحب دل کی زیارت، یا پیر کی صحبت، یا عالم ربانی کی مجالست میسر ہو سکے تو مصلے پر بیٹھ کر مسجد یا گھر میں ذکر کے ساتھ مشغول رہنا بہتر ہے۔

اور یہ بھی سنو۔جب آفتاب نکل کر تھوڑا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز اشراق پڑھا کرے۔کم سے کم اشراق کا یہ درجہ ہے۔نماز صبح کے بعد جائے نماز پر اس وقت تک بیٹھے کہ آفتاب نکل آئے، اور طلوع کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، ان جیسے اعمال کی بہت فضیلت آئی ہے۔اور جب آفتاب بہت زیادہ بلند ہو جائے تو بہ اتباع سنت جس قدر اس نے اپنے لیے لازم کر لیا ہے، نماز چاشت ادا کرے۔اور دیکھ لے کہ کیا اس کو ہمیشہ نباہ بھی سکے گا۔ان کاموں کے بعد بزرگوں نے کہا ہے کہ مرید کو چاہیے کہ برادران اسلام کی حاجت برآری کے لیے اٹھے۔جیسے بیمار کی عیادت، یا جنازہ کی شرکت، یا برّ وتقویٰ میں مدد کرنا۔اگر اس قسم کے کسی کام کا موقع نہ ہو تو قرآن شریف کی تلاوت کیا کرے، یا نماز نفل پڑھا کرے، یا ذکر میں مشغول ہو جائے۔اگر اس کا موقع نہ ہو تو پھر:

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ ط

(جب نماز ادا ہو جائے تو زمین پر پھیل جاؤ۔)





پر عمل کرے یعنی فکر معاش میں مشغول ہو جائے۔کھانے کپڑے کا سامان مہیا کرے۔اور اگر ان چیزوں کی بھی ضرورت نہ ہو تو وَفِی النَّوْمِ سَلَامَةٌ (سو جانے میں سلامتی ہے۔) پر عمل پیرا ہو یعنی سو رہے۔جب نماز ظہر کا وقت آجائے تو جاگ اُٹھے۔طہارت حاصل کرے۔پہلے چار رکعت سنت پڑھے۔اور جائے نماز پر دوسری نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے۔اگر دل فکر ماسوا اللہ سے فارغ ہو تو خدا کا شکر بجالاتا رہے۔یہاں تک کہ عصر کا وقت آجائے اور دل فارغ نہ ہو تو فراغ دلی کی کوشش کرے، کیونکہ فراغ دلی بھی عین ذکر ہے۔نماز فرض مسجد میں ادا کی جائے اور نماز نفل گھر میں، کیوں کہ دین کی سلامتی اور خاطر جمعی اسی میں ہے۔جب عصر کا وقت آجائے تو مرید چار رکعت سنت ادا کرے۔اس کے بعد چار رکعت فرض پڑھے۔ذکر وفکر میں مشغول ہو، یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔عصر ومغرب کے درمیان میں دنیاوی کام نہ کرنا، عبادت میں مشغول رہنا ایسا ہے جیسے کوئی شخص آخر شب میں اُٹھے اور طلوع آفتاب تک عبادت کرتا رہے۔اور مرید کو چاہیے کہ نفس کے ساتھ محاسبہ کرے اور یہ کہے کہ ایک روز عمر تیری گذر گئی، تجھ کو کیا حاصل ہوا؟ ایسا مبارک دن گذر گیا تجھ کو کیا ملا؟ پھر نماز مغرب کی تیاری کرے۔پہلے تین رکعت فرض اس کے بعد دو رکعت سنت پڑھے۔اس کے بعد بیس رکعت صلوٰۃ اوّابین ادا کرے۔اگر ممکن ہو تو بیسوں رکعت پڑھا کرے ورنہ جس قدر ہو سکے مقرر کرے۔تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (ان کے پہلو بستر سے الگ رہتے ہیں) کے مصداق وہی لوگ ہیں جو درمیان مغرب و عشا یادِ حق میں رہتے ہیں۔اور اس وقت کو زندہ رکھتے ہیں اور جب عشا کی نماز کا وقت آئے چار رکعت سنت پھر چار رکعت فرض ادا کرے اور دو رکعت سنت پڑھے۔وتر کو آخر شب کے لیے اٹھا رکھے، اگر اُٹھ جانے پر قادر ہو اور جاگنے کا اعتماد ہو اور سمجھتا ہو کہ نیند ضرور ٹوٹ جائے گی۔اور اگر خوف سوتے رہ جانے کا ہو تو عشا کے ساتھ ساتھ وتر بھی پڑھ لے۔

اس طریقہ پر عمل در آمد جو شخص کرے گا وہ غافل نہ سمجھا جائے گا اور حاضروں میں اس کا شمار ہوگا، بلکہ اس کو حاضر باش سمجھیں گے۔بعد عشاء قرآن شریف کی ان سورتوں کو پڑھے جن کا ذکر ’’قوت القلوب‘‘ میں ہے۔اور اگر اس کو ان سورتوں کا نام معلوم نہیں ہے یا وہ سورتیں یاد نہیں ہیں تو ڈھائی سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرے۔ہزار آیت اس حساب سے ہوتی ہے۔بعد اس کے ذکر وطہارت کے ساتھ سو رہے۔مگر جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو سونے کا قصد نہ

کرے۔ اور رات رہتے صبح ہونے کے قبل بیدار ہو جائے۔ آخر حصہ رات کا استغفار کے لئے نہایت موزوں ہے اور پوری رات میں یہی حصہ افضل ہے۔ اور اگر مرید آخر شب میں نماز تہجد پڑھا کرے تو اور بہتر ہے کیونکہ اس نماز میں معنیِ استغفار اور معنیِ تلاوت قرآن دونوں موجود ہیں۔ اس طریقہ پر جو شخص عمل کرے گا اور ثابت قدم رہے گا تو امید قوی ہے کہ برکت سے اس کے باطن کی راہ یعنی طریقت کی راہ اس پر کھل جائے گی۔ مرید کو چاہیے کہ طریقت کی راہ شریعت کی موافقت میں چلے۔ اور جس شخص کو ایسا دیکھو کہ مدعی طریقت ہو کر شریعت کے موافق نہیں چلتا تو سمجھ لو کہ اس کو طریقت سے کچھ حاصل نہیں ہونے والا ہے، اس لیے اسفل السافلین میں جا گرا ہے جہاں سے اوپر آنا اس کا دشوار ہے۔ یہ مذہب تو ملحدوں کا ہے کہ طریقت کا قیام بغیر شریعت کے وہ جائز رکھتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب حقیقت منکشف ہو جاتی ہے تو شریعت کی پابندی باقی نہیں رہتی۔ ایسے اعتقاد پر خدا کی پھٹکار۔

سنو، ظاہر اگر باطن کے مطابق نہیں ہے تو یہ نفاق کی علامت ہے۔ یعنی ظاہر میں زہد و تقویٰ اور باطن میں دنیا طلبی و ریا کاری۔ اور باطن آراستہ ہو لیکن ظاہر خلاف حکم شریعت ہو تو یہ زندیقیت کی نشانی ہے۔ اگر شریعت پر عمل ہے اور باطن طریقت سے بے بہرہ ہے تو ایسا شخص نقصان و خسارے میں ہے۔ اور بغیر عمل ظاہر کے باطن کی درستگی چاہنا، ہوس بے جا ہے۔ ظاہر باطن کے ساتھ اس طرح شیر و شکر ہے کہ اس کو کوئی شخص جدا نہیں کر سکتا ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حقیقت ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ شریعت۔ صحتِ ایمان جس کو قائم رکھنا ہے، وہ ایک جملہ کو دوسرے جملہ سے علیٰحدہ کر کے مومن باقی نہیں رہ سکتا۔ ایسی خواہش اس کی بالکل باطل اور بے حاصل ہوگی۔

**یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ**

(اے زندہ رہنے والے اور سنبھالنے والے! مجھے ایمان پر قائم رکھ۔ اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔)





# اورادشرفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

اس ترتیب سے عبادت کرنا شروع کرے کہ صبح سے پہلے بیدار ہو جائے اور وضو کرے۔ وضو کے وقت اعضائے وضو دھوتے جاؤ اور گناہوں سے توبہ کرتے جاؤ اور جو دعائیں آئی ہیں پڑھتے جاؤ۔ وضو کے لیے جب بیٹھے تو قبلہ رو بیٹھے اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے بعد یہ پڑھے:

**رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۝**

(اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے اور ان کے پاس آنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔)

جب ہاتھ دھونے لگے تو یہ پڑھے:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْيُمْنَ وَالْبَرَكَةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْهَلَكَةِ۝**

(الٰہی! میں تجھ سے خیر و برکت کی بھیک مانگتا ہوں اور نحوست و ہلاکت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔)

کُلّی کرتے وقت یہ کہے:

**اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى تِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَكَثْرَةِ الذِّكْرِ لَكَ۝**

(الٰہی! اپنی کتاب کی تلاوت اور زیادہ سے زیادہ اپنے ذکر میں میری مدد فرما۔)

ناک میں پانی چڑھانے اور دھونے کے وقت یہ پڑھے:—

اَللّٰهُمَّ اَوْجِدْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ○

(الٰہی! تو مجھ سے راضی ہو کر جنت کی خوشبو عطا کر دے۔)

جب چہرہ دھوئے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِيَائِكَ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهُ اَعْدَائِكَ○

(الٰہی! جس دن تو اپنے ولیوں کے چہروں کو روشن فرمائے، اس روز میرے چہرہ کو بھی روشن کر دے۔ اور جس دن تو اپنے دشمنوں کو روسیاہ کرے اس دن مجھے روسیاہی سے بچا لے۔)

جب دایاں ہاتھ دھوئے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا○

(الٰہی! میرا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں عطا فرمانا اور مجھ سے آسان حساب لینا۔)

جب بایاں ہاتھ دھوئے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تُؤْتِيَنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ اَوْ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِيْ○

(الٰہی! میں اس بات کے لیے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تو میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں یا پیٹھ پیچھے سے دے۔)

جب سر کا مسح کرے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَظِلَّنِيْ تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ○

(الٰہی! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانک لے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔ اور جس روز سوائے





تیرے عرش کے کوئی دوسرا سایہ نہ ہوگا مجھے اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے۔)

کانوں کے مسح کے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّسْمَعُ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُ اَحْسَنَهٗ اَللّٰهُمَّ اَسْمِعْنِيْ مُنَادِيَ الْجَنَّةِ مَعَ الْاَبْرَارِ○

(الٰہی! مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جنہوں نے تیرا حکم سنا تو اس کی اچھی طرح پیروی کی۔ الٰہی! مجھے ابرار کے ساتھ جنت کے منادی کی پکار سُنا دے۔)

گردن کا مسح کرے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ فَكِّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ○

(الٰہی! میری گردن کو جہنم کی آگ سے رہائی دے دے اور میں جہنم کی بیڑیوں اور زنجیروں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔)

داہنا پاؤں دھونے لگے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ مَعَ اَقْدَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ○

(الٰہی! مومنوں کے قدموں کے ساتھ صراط مستقیم پر میرے قدم کو جما دے۔)

بایاں پاؤں دھونے لگے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمِيْ عَنِ الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِيْنَ○

(الٰہی! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اس دن میرے قدم صراط مستقیم پر ڈگمگا نہ جائیں جس دن منافقوں کے قدم ڈگمگائیں گے۔)

# آداب وضو

وضو کے بعد بچے ہوئے پانی سے ایک گھونٹ کو اس نیت سے پی لے کہ اللہ جل شانہ میرے دل کو روشن فرمائے (اور وسوسے کے اندھیرے کو دور فرمائے) اس کے بعد یہ پڑھے :

**اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔**

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ ہر لحاظ سے واحد ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(ابوداؤد اور نسائی سے یہ بھی منقول ہے کہ اسے پڑھتے وقت نظر کا آسمان کی طرف اٹھانا بھی سنت ہے۔)

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۱۰ھ/ ۷۲۸ء)، حضرت رسالت پناہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص وضو کے بعد **اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ** پڑھتا ہے۔ اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں تا کہ جس دروازے سے آنا چاہے آجائے (مشکوٰۃ)۔ اس کے بعد تین بار اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ (سورۃ القدر) پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

**اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥**





(بیشک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا۔ اور تم نے کیا جانا کیا ہے شب قدر۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور جبریل اترتے ہیں۔ اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے۔ سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔)

حضرت رسالت پناہ ﷺ سے روایت ہے کہ جو وضو کے بعد ایک بار انّآ انزلناہ پڑھتا ہے اس کے لیے پچاس برسوں کی ایسی عبادت (بطور انعام) لکھی جاتی ہے جس کا دن روزوں میں گذارا گیا ہو اور رات قیام (نماز) میں۔ اور جو کوئی وضو کے بعد دو بار انّآ انزلناہ پڑھتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ، حضرت ابراہیم خلیل اللہ، حضرت موسیٰ کلیم اللہ، حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہم السلام اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کردہ نعمت میں سے (حصہ) بخشے گا۔ اور جو کوئی وضو کے بعد انّآ انزلناہ تین بار پڑھتا ہے اسے اللہ تعالیٰ حساب کے بغیر جنت میں داخل کرنے کی مہربانی فرمائے گا۔

# تحیۃ الوضو

بطور شکرانہ وضو کے بعد دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾ (النساء:٦٤)

(اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب (ﷺ) تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔)

اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾ (النساء:١١٠)

(اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔)

سلام کے بعد یہ درود ایک بار پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ





(اے اللہ، ہمارے سردار محمد پر درود بھیجنے والوں کی تعداد کے مطابق درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد پر درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد کے مطابق درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد پر تو اس طرح درود بھیج جس طرح تو پسند کرے یا جیسی تیری مرضی ہو کہ تو ان پر درود بھیجے۔ اور ہمارے سردار محمد پر تو اس طرح درود بھیج جیسا ان پر درود بھیجنا مناسب ہو۔ اور ہمارے سردار محمد پر تو ایسا درود بھیج جیسا درود بھیجنے کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے۔)

اس درود کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لِيْ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِيْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُسْنَ الْاِخْتِيَارِ وَصِحَّةَ الْاِعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْاِفْتِقَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

(اے میرے اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری اور اس کی صفائی عطا فرما۔ تو اس کو ستھرائی بخشنے والوں سے بہتر صفائی و ستھرائی بخشنے والا ہے۔ تو اس کا ولی بھی ہے اور مولیٰ بھی ہے۔ اے میرے اللہ! تو میرے لیے ویسا ہی ہے جیسا کہ میں پسند کرتا ہوں تو مجھے بھی ویسا ہی بنا دے جیسا تو پسند کرتا ہے۔ اور جس سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے میرے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر اور اچھا بنا دے۔ اے میرے اللہ! مجھے بہتر کا اختیار، صحیح پر اعتبار اور سچا فقر عطا فرما۔ اور ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی تمام آل پر درود بھیج اپنی رحمت سے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑے رحم کرنے والے۔)

اور جب کبھی وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرے اور اسی طرح دو رکعت (تحیۃ الوضو) ادا کرے، بلکہ دن ہو یا رات کبھی بے وضو نہ رہے، یہاں تک کہ کھانا اور پانی بھی بے وضو نہ

کھائے نہ پیے۔ اور وضو کی نیکی کا پورا خیال رہے کہ وضو مومن کا قلعہ ہے جس میں وہ محفوظ ہے، اور گناہوں کے دھلنے کا ذریعہ ہے۔ جو کوئی باوضو مرتا ہے وہ شہید مرتا ہے اور جو کوئی پاک کپڑے پہن کر باوضو سوتا ہے، اس کے ساتھ فرشتہ ہوتا ہے۔ اور جب تک وہ بیدار نہیں ہوتا ہر ساعت وہ فرشتہ اس باوضو سونے والے کے لیے یہ دعا کرتا رہتا ہے کہ:

”اے اللہ پاک! اپنے اس بندے، فلاں ابن فلاں کو جو پاک سویا ہے بخش دے۔“

جو باوضو سوتا ہے اس کی روح کو معراج، یعنی اللہ عزوجل سے قربت ونزدیکی، نصیب ہوتی ہے، اور وہ اس کے حضور سجدہ بجالاتی ہے، درآں حالیکہ وہ بندہ اپنے بستر پر سویا رہتا ہے۔ تحیۃ الوضو ادا کرنے کے بعد تسبیح روحانیاں پڑھے۔ روایت ہے کہ جو اللہ سبحانہ تعالیٰ کے لیے یہ تسبیح پڑھتا ہے وہ ہرگز کسی غم ومصیبت میں گرفتار نہیں ہوتا۔ اور جتنی بار پڑھتا ہے ہر بار چالیس ہزار فرشتوں کی تسبیح کا ثواب پاتا ہے۔





# تسبیح روحانیاں

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ الْخَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَال ط

(پاک ہے کمیوں کو پورا کرنے والا بادشاہ، پاک ہے غالب بخشنے والا، پاک ہے اکیلا قہر فرمانے والا، پاک ہے سب سے بڑا اور سب سے بلند و بالا، پاک ہے بزرگ چھپانے والا، پاک ہے رات اور دن کا پیدا کرنے والا، پاک ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔)

تسبیح کے بعد اس طرح استغفار کرے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ط

(اللہ سے میں بخشش طلب کرتا ہوں جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سنبھالنے والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، گناہوں کا بخشنے والا، عیبوں کو چھپانے والا۔ میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔)

جو اس طرح استغفار کرتا ہے زمین وآسمان کے سارے فرشتے اس کے لیے مغفرت اور بخشش طلب کرتے ہیں۔ اسی تسبیح واستغفار میں خود کو صبح صادق کے ظاہر ہونے تک مشغول رکھے۔

جب صبح صادق ہو جائے تو سورہ اَنْعَام کی حسب ذیل تین آیتیں پڑھے۔

ان تین آیتوں کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنات و شیاطین، چغل خوروں کی شرارت، حاسدوں کے حسد، ناگہانی آفتوں اور آخری زمانے (قرب قیامت) کے فتنوں سے محفوظ و مامون رکھے گا، اور ہر قسم کے درد و غم سے بچائے گا۔ اس کے علاوہ اس بندے کو چار ہزار حج کا ثواب عطا فرمائے گا اور دنیا و آخرت کی بھلائیوں کے ساتھ قبول فرمائے گا۔





## سورۂ انعام کی تین آیتیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۲﴾ وَ ہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ یَعۡلَمُ سِرَّکُمۡ وَ جَہۡرَکُمۡ وَ یَعۡلَمُ مَا تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۳﴾

(سب خوبیاں اللہ کو جس نے آسمان اور زمین بنائے۔ اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی۔ اس پر کافر لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک میعاد کا حکم رکھا۔ اور ایک مقررہ وعدہ اس کے یہاں ہے۔ پھر تم لوگ شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اسے تمہارا چھپا اور ظاہر سب معلوم ہے اور تمہارے کام جانتا ہے۔)

اس کے بعد ایک بار یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ
حَنِّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا حَنَّنْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ
سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(اے میرے اللہ! حضرت محمد اور ان کی آل پر رحمت خاص بھیج، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر بھیجی ہے۔ بلاشبہ تو لائق حمد اور بزرگ ہے۔ اے میرے اللہ! حضرت محمد اور ان کی آل پر رحم فرما، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر فرمایا ہے۔ بلاشبہ تو لائق حمد اور بزرگ ہے۔ اے میرے اللہ! حضرت محمد اور ان کی آل پر برکت نازل فرما، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر فرمائی ہے۔ بلاشبہ تو لائق حمد اور بزرگ ہے۔ اے میرے اللہ! حضرت محمد اور ان کی آل پر مہربانی کر جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر کی ہے بلاشبہ تو لائق حمد اور بزرگ ہے، اے میرے اللہ! حضرت محمد اور ان کی آل پر سلام بھیج، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم اور ان کی آل پر بھیجا ہے۔ بلاشبہ تو لائق حمد اور بزرگ ہے۔)

اللہ عزوجل کے ذکر کے بعد حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے سے افضل کوئی دوسرا عمل نہیں ہے، اس لیے کہ (حدیث میں) وعدہ ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا حق تعالیٰ اس پر دس بار درود (رحمت) بھیجے گا۔ اور جو مجھ پر دس بار درود بھیجے گا، اس پر حق تعالیٰ سو بار درود بھیجے گا اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر ہزار بار درود بھیجے گا۔ درود بھیجنے کے معنی اللہ تعالیٰ کی جانب سے رحمت برسنا ہے۔





# فجر کی نماز اور دعائیں

پھر دو رکعت فجر کی سنت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل یاایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھے۔ سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَاءِ وَمَنَازِلَ
الشُّهَدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَاءِ
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَاناً صَادِقاً وَّیَقِیْناً وَّاثِقاً لَیْسَ بَعْدَهٗ
كُفْرٌ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَةً اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی الدِّیْنِ
وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ط

(اے میرے اللہ! میں تجھ سے ناکامی کے بدلے کامرانی طلب کرتا ہوں، شہیدوں کی منزلوں، دشمنوں پر مدد اور نبیوں کی رفاقت طلب کرتا ہوں، اے میرے اللہ! مجھے سچا ایمان اور پکا یقین عطا فرما جس کے بعد کفر نہ ہو اور میں تجھ سے اس رحمت کا خواہاں ہوں جس سے دین و دنیا اور آخرت میں تیری بخشی ہوئی بزرگی کا شرف پا جاؤں۔)

اس کے بعد سو بار یہ استغفار کرے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِذَنْبِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَبِّیْ ط

(اے اللہ میں اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں۔ اللہ پاک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہی میرا رب ہے۔)

اس کے بعد فجر کی دو رکعت فرض (باجماعت) ادا کرے۔ نماز سے فراغت کے بعد تین بار اس طرح استغفار کرے۔

# استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَداً اَوْ خَطَاءً اَوسِرّاً اَوْ عَلَانِیَۃً وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنْ ذَنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنْ ذَنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

(اللہ، میرے رب، میں ان تمام گناہوں سے جنہیں میں نے جان بوجھ کر یا غلطی سے، چھپا کر یا سب کے سامنے کیا ہے، سب سے معافی مانگتا ہوں اور میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جسے میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا ہوں۔ بلاشبہ تو تمام پوشیدہ باتوں کا بہتر جاننے والا ہے۔ نہ تو کوئی قوت والا ہے اور نہ کوئی طاقت والا ہے سوائے اللہ کے، جو بلندی اور عظمت والا ہے۔)

استغفار کے بعد ایک بار یہ کلمہ پڑھے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا بِاللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہِ اَمَانَۃً مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(اللہ پر ایمان کے ساتھ، اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ اللہ سے امان طلب کرتے ہوئے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ کی جانب سے امانت کے اظہار کے لیے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔)

پھر وہی درود ایک بار پڑھے جو تحیۃ الوضو ادا کرنے کے بعد پڑھ چکا ہے۔

اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو روزانہ صبح میں آیۃ الکرسی پڑھتا ہے وہ رات دن تمام شیاطین اور جنوں سے محفوظ رہتا ہے اور اگر رات میں بھی پڑھتا ہے تو اسے حق تعالیٰ کی امان حاصل ہو جاتی ہے۔





# پنج گنج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَ مَا خَلْفَھُمْ ج وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ج وَ لَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قف قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ق لَا انْفِصَامَ لَھَا ط وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝٢٥٦

آیۃ الکرسی کے بارے میں روایات بہت ہیں۔ جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اس کے اور جنت کے درمیان سوائے موت کے کوئی دوسری رکاوٹ نہیں ہوتی۔ اس کے بعد سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے:

۲۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ قف وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝٢٨٥ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ط لَھَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْھَا مَا

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

(رسول ایمان لایا، اس پر جو اُس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا۔ اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں، اور اس کی کتابوں، اور اس کے رسولوں کو۔ یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے۔ اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا۔ تیری معافی ہو، اے رب ہمارے! اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر۔ اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی۔ اے رب ہمارے، ہمیں نہ پکڑ، اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔ اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ اے رب ہمارے! اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو۔ اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔)

۱ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ؕ

اس کے بعد سورۂ آل عمران کی یہ آیتیں پڑھے:

۲ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(یوں عرض کر، اے اللہ ملک کے مالک! تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت





چھین لے۔ اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے۔ اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے۔ اور جسے چاہے بے گنتی دے۔)

۳ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ۚۙ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ۚ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ

الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

پنج گنج کی فضیلت میں کہا گیا ہے کہ اس کا پڑھنے والا اگر درویش ہو تونگر ہوجائے اور تونگر ہو درویشی کے خوف سے محفوظ رہے اگر تنگ دست ہوگا مالدار ہوجائے گا اور اگر مالدار نہ ہوگا تو تنگ دستی کے خوف سے نجات مل جائے گی۔ اور اگر مقروض ہوگا تو اللہ پاک کے فضل سے جلد سے جلد قرض کی ادائیگی ہوجائے گی اور اگر بیمار ہوگا تو صحت پا جائے گا۔

آیۃ الکرسی کی فضیلت میں ابن عباسؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے وہ شام تک دیو اور پری کے شر سے محفوظ رہے گا اور جو رات کے وقت پڑھے وہ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے گا جو ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اس کے اور بہشت کے درمیان موت کے سوا کسی طرح کا پردہ حائل نہیں ہوتا۔

پنج گنج کے بعد ایک بار سورہ یٰسین پڑھو اور ایک بار یہ درود شریف پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ ط

(اے ہمارے اللہ، تمام روحوں میں ہمارے سردار حضرت محمد کی روح پر اور تمام جسموں میں ہمارے سردار حضرت محمد کے جسم پر، اور تمام قبروں میں حضرت محمد کی قبر پر اور تمام تربتوں میں آپ کی تربت پر خاص رحمت بھیج۔)





# مسبعات عشر

آفتاب نکلنے سے پہلے مسبعات عشر پڑھے۔ اس میں دینی اور دُنیوی فائدے بہت زیادہ ہیں لیکن اس کو کبھی ترک نہ کرو اس لئے کہ اس کو ترک کرنے سے انسان سخت بلاؤں میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

مسبعات عشر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ درود شریف تین بار۔ اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ سورہ فاتحہ، سورہ فلق، سورہ ناس، سورۂ اخلاص، سورہ کافرون، آیۃ الکرسی اور کلمۂ تمجید سات سات بار پھر ایک بار عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْءَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ سات بار یہ درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ رَبَّنَا اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ سات بار یہ دعائے ماثورہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ اس دعا کو سات بار پڑھے: اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔ اس کے بعد ایک بار یہ تسبیح پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الدَّيَّانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فِي كُلِّ زَمَانٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَانٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَشْغُلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَنْ يَّذْهَبُ بِاللَّيْلِ وَيَاْتِيْ بِالنَّهَارِ ۔اس کے بعد تین بار درود شریف آخر میں بھی پڑھے۔

نماز عصر کے بعد بھی آفتاب غروب ہونے سے پہلے اسی طرح مسبعات عشر پڑھے۔ لیکن دعائے مذکورہ میں مَن یذھب باللیل ویاتی بالنہار کی جگہ مَن یذھبُ بِالنَّھَارِ وَیَاتی بِاللَّیل پڑھے۔

# نماز اشراق

آفتاب تھوڑا بلند ہوجائے تو اس وقت دو رکعت نماز اشراق (شکرالنہار) ادا کرے اور اس کی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ بار سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھے اور سلام کے بعد تین بار کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَبِيْتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَاءِ ط

(صبح کی خوبصورتی پر اللہ کی تعریف وثنا ہے اور رات کی خوبصورتی پر اللہ کی حمد وثنا ہے اور شام کے حسن پر اللہ کی تعریف وثنا ہے۔)





# نماز چاشت

جب چوتھائی دن گذر جائے (زوال کے پہلے پہلے) تو چار رکعت نماز چاشت ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔ سلام کے بعد سو بار یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

(اے ہمارے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ اور میری توبہ قبول کر لے۔ بلاشبہ تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے۔)

# نماز ظہر اور اس کی دعائیں

اور جب ظہر کی نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے چار رکعت سنت ادا کرے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل یا ایہالکافرون، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اذا جاء نصر اللہ اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تبّت یدا اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔

پھر ظہر کی فرض کے بعد دو رکعت سنت ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل یا ایہالکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔

جب نماز سے فارغ ہوجائے تو سو بار وہی استغفار کرے جو نماز فجر کے بعد کر چکا ہو۔ پھر ایک بار سورۂ فاتحہ، ایک بار آیۃ الکرسی، دس بار سورۂ اخلاص اور دس بار حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (اللہ کافی ہے۔ وہی بہتر وکیل، بہتر مولیٰ اور بہترین مددگار ہے۔) پڑھے۔

# نماز عصر اور اس کے بعد کی دعائیں

جب نماز عصر کا وقت ہوجائے تو پہلے چار رکعت سنت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد سورہ **اذا زلزلت الارض**، دوسری رکعت میں سورہ **فاتحہ** کے بعد سورۂ **العادیات**، تیسری رکعت میں سورہ **فاتحہ** کے بعد سورہ **القارعہ** اور چوتھی رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **الھکم التکاثر** پڑھے۔ پھر چار رکعت فرض ادا کرے۔

جب نماز سے فارغ ہوجائے تو ایک بار یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ یَادَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ وَبَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ وَیَاصَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ یَادَافِعَ الْبَلَا یَا وَالْبَلِیَّۃِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِالْوَرٰی سَجِیَّۃِ وَعَلٰی اٰلِہٖ بَرَرَۃِ التَّقِیَّۃِ وَاغْفِرْلَنَا یَاذَالْعُلٰی فِیْ ھٰذَا الْعَصْرِ وَالْعَشِیَّۃِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلاً وَّاٰخِرًا وَّظَاھِرًا وَّبَاطِنًا بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

(اے میرے اللہ، اے وہ کہ جس کی مہربانی مخلوقات پر ہمیشہ ہمیش ہے، اے وہ کہ جس کے دست قدرت عطا و نوازش کے لیے کھلے ہوئے ہیں، اے عالی مرتبہ داد و دہش والے، اے بلاؤں اور مصیبتوں کو دور کرنے والے، درود کی رحمت بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو اپنی عادت اور طبیعت کے اعتبار سے ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔ اور ان کی آل پر جو نیکیوں اور پرہیزگاریوں سے بھری ہوئی ہے۔ اے بلندی کے مالک اس عصر کے وقت میں اور شام میں بخشائش کا معاملہ ہمارے لیے فرمادے اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اول، آخر، ظاہری اور باطنی درود کی رحمت بھیج دے اپنی رحمت خاص سے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑے رحم کرنے والے۔)

اس دعا کے بعد تین بار وہی استغفار کرے جو نماز فجر کے بعد کر چکا ہے اور ایک بار آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے۔





# نماز مغرب

جب شام (غروب آفتاب) ہوجائے تو مغرب کی تین رکعت فرض اور دو رکعت سنت ادا کرے۔ بعدۂ تین بار وہی استغفار کرے جو فجر کے بعد کر چکا ہو اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

مَرْحَبًا بِمَلَائِکَۃِ اللَّیْلِ مَرْحَبًا بِالْمَلَکَیْنِ الْکَرِیْمَیْنِ الْکَاتِبَیْنِ الشَّاھِدَیْنِ اُکْتُبَا فِیْ صَحِیْفَتِیْ اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْمَوْتَ حَقٌّ وَالسُّوَالَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَالْکَوْثَرَ حَقٌّ وَالشَّفَاعَۃَ حَقٌّ وَالرُّوْیَۃَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ لَا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُوْدِعُكَ ھٰذِہِ الشَّھَادَۃَ لِیَوْمِ حَاجَتِیْ اِلَیْھَا اَللّٰھُمَّ اُوْدِعُكَ ھٰذِہِ الشَّھَادَۃَ لِیَوْمِ حَاجَتِیْ اِلَیْھَا اَللّٰھُمَّ اُوْدِعُكَ ھٰذِہِ الشَّھَادَۃَ لِیَوْمٍ لَا رَیْبَ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُوْدِعُكَ ھٰذِہِ الشَّھَادَۃَ اِحْفَظْ لِیَوْمٍ لَّا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ بِھَا عَنِّیْ وِزْرِیْ وَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَثَقِّلْ بِھَا مِیْزَانِیْ وَاَوْجِبْ لِیْ بِھَا اَعْمَالِیْ تَجَاوَزْ بِھَا عَنِّیْ سَیِّئَاتِیْ بِفَضْلِكَ وَکَرَمِكَ یَاعَزِیْزُ یَا غَفُوْرُ ط

(رات کے فرشتو! خوش آمدید۔ آپ دونوں فرشتوں کا استقبال ہے جو بزرگ و شریف ہیں،

کاتب ہیں اور گواہ ہیں۔ براہ مہربانی میرے لیے مقرر رجسٹر میں یہ لکھ لیجیے کہ میں گواہی دے رہا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ واحد ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں۔ اور میں گواہی دے رہا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور میں گواہی دے رہا ہوں کہ جنت کا وجود سچ ہے، اور دوزخ کا وجود سچ ہے، اور موت اٹل ہے، موت کے بعد سوال کا ہونا یقینی ہے، موت کے بعد پھر زندہ ہونا طے ہے، حساب وکتاب کا ہونا سچ ہے، پل صراط کی خبر سچی ہے، میزان کا معاملہ یقینا ہوگا، کوثر کا وجود حق ہے، شفاعت کی خبر سچی ہے، اللہ تعالیٰ کے دیدار کا وعدہ سچا ہے، قیامت کے ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام قبر والوں کو زندہ کر کے اٹھائے گا۔ اے میرے اللہ! میں اپنی اس گواہی کو تیرے پاس اس دن کے لیے امانت رکھتا ہوں کہ جس روز مجھے اس کی حاجت تیرے حضور پڑے۔ اے میرے اللہ! میں گواہی کو تیرے پاس اس دن کے لیے امانت رکھتا ہوں جس دن کے بارے میں کوئی شبہ نہیں۔ اے میرے اللہ! میں اس گواہی کو اس دن کے لیے امانت رکھتا ہوں جس دن نہ مال فائدہ دے گا اور نہ اولاد، سوائے اس کے جو قلب سلیم کے ساتھ آئے گا۔ اے میرے اللہ! اس کے ذریعہ میرے وزن کی حفاظت فرما، اور اس (شہادت) کے ذریعہ میرے گناہوں کو بخش دے، اور اس کے ذریعہ میرے پلڑے کو وزن دار بنا دے۔ اور اس کے ذریعہ میرے لیے اپنی امان طے کر دے۔ اور اس کے ذریعہ میرے گناہوں کو درگذر فرما دے۔ اور یہ سب اپنے فضل وکرم کے ذریعہ کر دے۔ اے سب پر غالب اور بخشنے والے!)





# نماز شکر اللیل

پھر کھڑا ہو جائے اور دو رکعت شکر اللیل ادا کرے۔ اس کی دونوں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ بار قل یا ایہا الکافرون پڑھے۔

# نماز حفظ الایمان

پھر دو رکعت نماز حفظ الایمان ادا کرے۔ اس کی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد:

قل ھو اللہ احد ...... ۷ بار

قل اعوذ برب الفلق ...... ۱ بار

قل اعوذ برب الناس ...... ۱ بار

پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں سر رکھ کر ۷ بار یہ دعا کرے:

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَان

(اوراد دہ فصلی میں ۷ بار یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْب ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ پڑھنا لکھا ہے۔ اگر ہو سکے تو دونوں پڑھ لے۔)

## نماز اوابین

پھر دو دو رکعت کر کے چھ یا آٹھ رکعت اوابین کی نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد) تین بار پڑھے۔

## نماز عشاء

جب عشاء کا وقت ہو جائے تو چار رکعت سنت پڑھے اور اس میں وہی پڑھے جو ظہر کی چار رکعت سنت میں پڑھ چکا ہے۔ پھر چار رکعت فرض ادا کرے اور دو رکعت سنت پڑھے۔ پھر وہی استغفار تین بار کرے۔ پھر اس ترتیب سے پڑھے:

سورۂ فاتحہ – ۱ بار،

آیۃ الکرسی – ۱ بار،

سورۂ اخلاص – دس بار

حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ - ۱۰ بار

پھر ایک بار یہ درود شریف پڑھے:

**درود شریف منقول از حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی اَوَّلاً وَّاٰخِرًا وَّظَاھِرًا





وَبَاطِنًا کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ رَبَّنَا اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(اے میرے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر میری گفتگو کے شروع میں رحمت بھیج اور میری اس گفتگو کے درمیان میں اور اخیر میں بھی حضرت محمد ﷺ پر رحمت بھیج۔ اور رات میں جب وہ تاریک ہو جائے تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج۔ اور جب دن روشن ہو جائے تو حضرت محمد ﷺ پر رحمت بھیج۔ اور انجام میں اور آغاز میں، شروع میں اخیر میں، ظاہر میں اور باطن میں حضرت محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت اور سلام بھیج۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور ان کی آل پر بھیجا، بلاشبہ تو پاک اور لائق تعریف ہے۔)

مسلمانوں کے امام حضرت ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جو نماز اور ذکر الٰہی کے بعد یہ درود پڑھے گا وہ بخشا جائے گا۔ اور گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے کہ پہلے دن ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ سے جو دعا کرے گا پوری ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

## نماز سعادت دارین

اس کے بعد دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز سعادت دارین ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل ھو اللہ احد دس بار پڑھے۔ پہلی دو رکعت کے بعد سو بار یَا وَھَّابُ کا ذکر کرے اور دوسری دو رکعت کے بعد سو بار یَا فَتَّاحُ پڑھے۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دین و دنیا کے مسائل کو حل کرنے کی استعداد عطا فرمائے گا۔ اس نماز کو ہمیشہ بلاناغہ پڑھے۔

## نماز بہ نیت حصول شب قدر

اس کے بعد وتر سے پہلے دو رکعت نماز شب قدر پانے کی نیت سے ادا کرے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **انا انزلناہ** تین بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو شب قدر کی اصل ساعت اور اس کی برکتوں سے ہمکنار کرنے تک شب قدر کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

## نماز وتر

اس کے بعد تین رکعت نماز وتر ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد انا انزلناہ، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل یا ایھا الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے پھر دعائے قنوت پڑھے:

**اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۝**

(اے ہمارے اللہ! ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں، مغفرت چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ اور تجھ ہی پر بھروسہ اور توکل کرتے ہیں۔ اور ہر بھلائی کے ساتھ تیری ثنا کرتے ہیں۔ اور ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں، ناشکری نہیں کرتے۔ اور اس شخص سے الگ ہوتے ہیں، اور اس کے





ساتھ تعلق ترک کرتے ہیں جس نے تیری نافرمانی کی۔ اے ہمارے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور تیرے واسطے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں۔ اور تیری ہی رضا کی طرف دوڑتے اور سعی کرتے ہیں۔ اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔)

نماز وتر کے سلام کے بعد تین بار پڑھے:

**تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔**

(میں نے اس ہمیشہ کے زندہ پر بھروسہ کیا ہے جس کو کبھی موت نہیں۔ اللہ کی ذات پاک ہے۔ اور سارے جہان کے رب اللہ کے لیے ساری تعریف ہے۔)

حضرت بی بی حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ جو شخص نماز وتر کے بعد تین بار یہ کلمہ کہتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں اسّی (۸۰) برس کا ثواب درج کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد سجدے میں سر رکھ کر پانچ بار کہے:

**سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۝**

(ہمارا رب، جس کی تسبیح کی جاتی ہے، پاک ہے۔ اور وہی فرشتوں کا بھی مالک و خالق ہے۔ اور روح (جبرئیل) کا بھی۔)

پھر سر اٹھائے اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر سجدے میں سر رکھ کر پانچ بار وہی کلمہ پڑھے۔ پھر سر اٹھائے اور بیٹھے بیٹھے دو رکعت نماز تشفیع الوتر ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اذا زلزلت الارض اور دوسری رکعت میں الھکم التکاثر پڑھے اور سلام کے بعد ایک بار یہ درود شریف پڑھے:

**اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّاَرْوَاحَ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ اَلْفَ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ۔**

(اے میرے اللہ! حضرت محمد ﷺ کی روح پاک کو اور حضرت محمد ﷺ کے آل کی ارواح کو میری جانب سے ہزاروں درود وسلام پہنچا دے۔)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روزانہ رات میں چار سو رکعت نماز پڑھتی تھیں اور ہزار بار درود شریف پڑھتی تھیں۔ حضور نبی کریم محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وتر کے بعد دو رکعت نماز پڑھ لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ چار سو رکعتوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اور نماز کے بعد یہ درود پڑھ لیا کرو۔ ہزار بار درود پڑھنے کا ثواب تمہیں حاصل ہوگا۔

اگر سورۂ یٰسٓ یاد ہو تو ایک بار پڑھ لے کیوں کہ جو شخص رات میں سورہ یٰسٓ پڑھتا ہے اسے شب قدر نصیب ہو جائے گی۔

سوتے وقت ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے اور یہ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مُنَزِّلُ التَّوْرٰتِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ط

(اے میرے اللہ! تو آسمانوں اور زمین کے ساتوں طبق کا رب ہے۔ اور عظمت و بڑائی والے عرش کا بھی رب ہے۔ توریت، زبور، انجیل اور فرقان (یعنی قرآن) کو نازل کرنے والا بھی تو ہی ہے۔ ہم تمام جانوروں کے شر سے، جن کی پیشانیاں تیرے دست قدرت میں ہیں، تیری پناہ میں آتے ہیں۔ تو سب سے پہلے ہے، تجھ سے پہلے کچھ نہیں اور تو ہی آخر ہے، تیرے بعد بھی کچھ نہیں۔ ہمارے اوپر جو قرض اور دین ہے اسے ادا کرا دے اور تنگ دستی ومحتاجی میں ہماری مدد فرما۔)

پھر خوب استغفار کرے اور اپنے ایمان کی تجدید کرے (کلمہ طیب وشہادت کی تکرار





کرے) کیوں کہ نیند بھی موت کے بھائی کی طرح ہے اور جس طرح مرتے وقت توبہ اور ایمان کی تجدید کرنی چاہیے اسی طرح سوتے وقت بھی کرنا چاہیے۔

## نماز تہجد

جب رات کا تہائی حصہ رہ جائے تو خواب سے بیدار ہو جائے، وضو کرے اور نماز تہجد چھ سلام کے ساتھ ادا کرے (یعنی دو دو رکعت کر کے بارہ رکعت) اور اس میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم سے جو چاہے پڑھے لیکن بعض جگہ یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی، خالدون تک پڑھے اور دوسری رکعت میں لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ تک پڑھے۔ اگر بارہ رکعت ادا کرنے کی صلاحیت نہ ہو تو جتنی رکعتیں ہو سکے پڑھے۔

نماز تہجد کی فضیلت میں ارشاد ہوتا ہے کہ دو رکعت ادا کرنے کے بعد بندہ اللہ تعالیٰ سے جو طلب کرتا ہے پاتا ہے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد پھر سو جائے کیوں کہ تہجد کا صحیح وقت دو نیند کے درمیان ہے۔ یہاں تک کہ رات کے آخر پہر صبح کے نزدیک پھر بیدار ہو جائے اور اسی معمول میں لگ جائے جو شروع سے بیان کیا گیا۔

ان مختصر اوراد و وظائف کا جب پابند ہو جائے، انشاء اللہ تعالیٰ، تب اس سے زیادہ کی سوچے۔

# نماز شب جمعہ

حضور نبی کریم محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **قل یاایہا الکافرون** ایک بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **اذا جآء** ایک بار پڑھے۔ اس کا ثواب، اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تمام کتابوں کے پڑھنے جیسا ملے گا۔ اور اس کے پڑھنے والے کے تمام گناہ اللہ پاک معاف فرمادے گا۔ اور جتنے بال اس کے بدن پر ہیں اتنے شہیدوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ اگر اسے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان موت آجاتی ہے تو شہادت کا مرتبہ پائے گا۔

# جمعہ کے دن کی نماز

جمعہ کے روز جب آفتاب بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار **اٰمن الرسول** سے سورۂ **بقرہ** کے اختتام (**فانصرنا علی القوم الکافرین**) تک اور سورۂ **اخلاص** پندرہ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے قبر کے عذاب اور اندھیرے سے دور کردے گا اور بارہ ہزار شہیدوں کے ثواب سے مالامال فرمائے گا۔ اس کے لیے فرمان جاری ہوگا کہ ہول قیامت سے محفوظ ہو گیا اور چوتھے آسمان پر امن کے ساتھ جگہ پا گیا۔ وہ اس وقت تک دنیا سے نہیں اٹھے گا جب تک کہ ستر ہزار فرشتے اس کی زیارت نہ کرلیں۔





# سال کے پہلے دن کی نماز

محرم الحرام کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم سے جو چاہے پڑھے۔ سلام کے بعد سات بار یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ اِلَيْكَ وَاِلٰى مَرْضَاتِكَ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهٖ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ وَاِلٰى مَرْضَاتِكَ يَا كَرِيْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ اے میرے اللہ تو ہمیشہ رہنے والا، قدیم، نہایت مہربان اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ اور یہ نیا سال ہے میں اس میں تجھ سے شیطان رجیم اور سلطان (ظالم) سے تیری ہی جانب اور تیری رضا کی جانب پناہ کا سوال کرتا ہوں۔ اور تجھ سے برائی کے ساتھ گناہ پر اکسانے والے نفس کے خلاف تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں۔ اور ایسی مشغولیت کا تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تیری جانب مجھے نزدیکی بخشے اور تیری خوشنودی کی جانب۔ اے رحم فرمانے والے جلال و بزرگی والے اور اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔)

پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ خَيْرَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَبَرَكَاتِهَا وَاصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ هٰذِهِ السَّنَةِ وَفِتْنَتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

(اے اللہ! اپنی رحمت سے مجھے اس سال کی خیر و برکت عطا فرما اور اس سال کے شر اور فتنے سے مجھے بچالے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!)

اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے دو فرشتوں کو بطور مؤکل مقرر فرماتا ہے جو پورے سال اس کی رکھوالی فرماتے ہیں۔





## عاشورہ (دسویں) محرم کی دعا

دسویں محرم کو پہلے غسل کرے۔ پھر اس دعا کو پڑھے اور پانی پر دم کرے۔ اور پھر بارہ مہینوں کا نام لیتا ہوا اس پانی کو اپنے سر پر انڈیل لے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ مَبْلَغَ الرِّضَاءِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَا لشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

(اللہ کی ایسی حمد و پاکی جو (میرے) میزان کو (بروز قیامت نیکیوں سے) بھر دے اور جو (انسان کو بخشے ہوئے) علم کی آخری حد تک ہو اور جو اس کی رضا کا باعث ہو اور عرش کے وزن کے برابر ہو۔ سوائے اللہ کے نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ کوئی نجات کا ذریعہ ہے۔ اللہ کی پاکی و حمد ہے (تمام) جفت اعداد اور طاق اعداد کے برابر اور اس کے تمام کلمات کی تعداد کے برابر۔ میں اس کی رحمت سے سلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔ نہیں ہے کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت سوائے اللہ کے جو بلند عظمت والا ہے۔ میرے لیے کافی ہے اللہ جو بہترین وکیل، بہترین آقا اور بہترین مددگار ہے۔ یا اللہ! اپنی مخلوقات میں سے بہتر حضرت محمد اور ان کی تمام آل پر درود بھیج۔)

## شب عاشورہ کی نماز

حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا جو کوئی دسویں محرم کی رات کو ۸ رر کعت نماز پڑھے گا اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۱۵ بار پڑھے گا اور بعد سلام اسّی بار کہے گا سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور ستّر بار استغفار کرے گا پھر ۷۰ بار درود شریف پڑھے گا اور اخیر میں سجدے میں سر رکھے گا تو اس آخری سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے اسے اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔ یہاں تک کہ پچیس بار یہ ندا ہوگی کہ اس کو بخش دیا۔ اگر موت آئے گی تو شہید و مغفور ہوگا۔ اگر مسافر ہوگا تو سفر آسان ہوگا۔ اگر قرض دار ہوگا تو قرض ادا ہو جائے گا اور اس کی حاجت پوری ہوگی۔

## دسویں محرم کے دن کی نماز

حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ دسویں محرم کے دن جو کوئی دو رکعت نماز ادا کرے گا اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحمت فرمائے گا اور اس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا۔





## دسویں محرم کی دعا

دسویں محرم الحرام کو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَّيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰھُمَّ اُمْدُدْ لِعَيْشِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِيْ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَاسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

(اے اللہ! تو مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جنہوں نے تجھ سے دعا کی تو تو نے قبول کر لی اور تجھ پر ایمان لائے تو تو نے ہدایت دے دی۔ اور تیری جانب جس چیز کے بارے میں رجوع کیا تو تو نے وہ عطا کر دیا۔ اور تجھ پر جس کام کے لیے بھروسہ کیا اس کو آسان کر دیا۔ اور تیری قربت حاصل کی تو نے اسے قریب کر لیا۔ اے اللہ! میری زندگی کی نیکیاں لمبی کر دے اور میرے لیے مومنوں کے دلوں میں محبت پیدا کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تجھ پر ایمان کی بھیک مانگتا ہوں اور تجھ سے رزق میں فضل کا سوال کرتا ہوں اور مصیبتوں سے عافیت طلب کرتا ہوں اور دنیا و آخرت میں بہتر عافیت مانگتا ہوں اے جلال و بزرگی والے!)

# دشمنوں کوخوش کرنے کے لیے نماز

دشمنوں کوخوش اور رضامند کرنے کی نیت سے چار رکعت نماز دسویں محرم کے دن اس ترتیب سے ادا کرے:

پہلی رکعت: سورۂ **فاتحہ** اور سورہ **اخلاص** ۱۱ر بار

دوسری رکعت: سورہ **فاتحہ** کے بعد **قل یا ایہا الکافرون** ۳ر بار اور سورۂ **اخلاص** ۱۱ر بار۔

تیسری رکعت: سورۂ **فاتحہ** کے بعد **الھکم التکاثر** ۱ر بار اور سورۂ **اخلاص** ۱۱ر بار۔

چوتھی رکعت: سورۂ **فاتحہ** کے بعد **آیۃ الکرسی** ۱ر بار اور سورۂ **اخلاص** ۲۵ر بار۔

جو کوئی یہ نماز پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے قبر کی تمام آزمائشوں اور دشواریوں سے رہائی عطا فرمائے گا اور اس کے دشمنوں کو رضامند فرما دے گا۔ (یعنی حقوق العباد کے ادا کرنے میں اگر کوئی کوتاہی ہوئی ہو اور جس کے سلسلے میں ہوئی ہو اس سے معافی مانگنا اور معاف کرانا کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو شرمندگی اور عذاب کے خوف کے ساتھ پڑھی گئی یہ نماز بروز قیامت اللہ کے اس بندے سے معافی دلوانے اور رضامند کرنے میں مدد کرے گی۔ انشاء اللہ المولیٰ تعالیٰ) اس نماز کی فضیلت بہت ہے، یہاں مختصراً بیان کی گئی۔

یہ نماز حضور ﷺ سے روایت کی گئی ہے کہ سال میں چھ دن پڑھے (۱) عاشورۂ محرم کے روز (۲) ترویہ کے دن یعنی ۸ر ذی الحجہ کو (۳) عرفہ کے روز یعنی ۹ر ذی الحجہ کو (۴) عیدالاضحیٰ کے روز (۵) شب برأت یعنی ۱۵ر شعبان کو (۶) رمضان کے آخری جمعہ کو۔





# پہلی صفر کی نماز اور دعا

ماہ صفر کی پہلی تاریخ کو دن میں چار رکعت نماز اس ترکیب سے ادا کرے:

پہلی رکعت: سورۂ **فاتحہ** کے بعد **قل یا ایہا الکافرون** ۱۱ر بار

دوسری رکعت: سورۂ **فاتحہ** کے بعد سورۂ **اخلاص** ۱۱ر بار

تیسری رکعت: سورۂ **فاتحہ** کے بعد **قل اعوذ برب الفلق** ۱۱ر بار

چوتھی رکعت: سورۂ **فاتحہ** کے بعد **قل اعوذ برب الناس** ۱۱ر بار

نماز سے فارغ ہو کر ۳ر بار یہ دعا پڑھے:

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ كُلِّ شِدَّةٍ وَبَلِيَّةٍ قَدَّرْتَهَا فِيْهِ يَامُبْدِئُ يَامُعِيْدُ يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَاتُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ احْرِسْ بِعَيْنِكَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ وَدُنْيَايَ الَّتِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ بِصُحْبَتِهَا بِحَقِّ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْيَارِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔**

(اے میرے اللہ! اپنے بندے اور رسول، ہمارے سردار محمد نبی اُمّی اور ان کی آل پر برکت اور سلام بھیج۔ اے میرے اللہ! میں اس مہینے کی برائی سے اور اس مہینے میں جو سختی اور مصیبت تو نے طے کر دی ہے اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے پیدا کرنے والے اور اے لوٹانے والے، اے بزرگ عرش والے! تو جو ارادہ کرتا ہے اسے کرتا ہے۔ اے میرے اللہ اپنی نگاہ قدرت سے

میری جان، میرے خاندان، میرے مال، میرے دین و دنیا کی حفاظت فرما، جن کے ساتھ میں آزمائش میں مبتلا ہوں اپنے ابرار اور اخیار بندوں کے طفیل اور اپنے نبی مختار کی حرمت کے صدقے اور اے اللہ! مخلوقات میں بہترین محمد اور ان کے تمام آل واصحاب پر درود بھیج۔)

حدیث میں آیا ہے کہ ایک روز حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما تھے کہ جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور ان کے ساتھ ایک سیاہ فام شخص تھا۔ بعض کا کہنا ہے کہ وہ زرد رو تھا۔ (واللہ اعلم) جب حضور ﷺ نے اسے دیکھا تو اپنی جگہ پر اُچھل سے گئے (چونک پڑے) اور پوچھا کہ اے بھائی جبریل، یہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ صفر کا مہینہ ہے۔ اس میں سخت آزمائش ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آزمائش اور مصیبت کو دس حصوں میں تقسیم فرمایا ہے اور اس کے نو حصے اکیلے اسی مہینے میں رکھے ہیں اور بقیہ ایک حصہ گیارہ مہینوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ چنانچہ جو شخص اس نماز اور اس دعا کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے پورے صفر کے مہینے میں اپنے حفظ وامان میں رکھے گا۔





# صفر کے آخری بدھ کی نماز اور دعائیں

ماہ صفر کے آخری بدھ کو سورج نکلنے کے بعد غسل کرے اور جب چاشت کا وقت ہو جائے تو دو رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھے:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۶ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۲۷

(یوں عرض کر، اے اللہ! ملک کے مالک، تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ بیشک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔ تو دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے۔ اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے۔ اور جسے چاہے بے گنتی دے۔) (آل عمران ۲۷-۲۶)

دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ پڑھے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۱۰ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱ ع (الاسراء :۱۱۱-۱۱۰)

(تم فرماؤ، اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر۔ جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ اور اپنی نماز بہت آواز سے پڑھو، نہ بالکل آہستہ، اور ان دونوں کے بیچ میں راستہ چاہو۔ اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو، جس نے اپنے لیے بیٹا اختیار نہ فرمایا۔ اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔ اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں۔ اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو۔)

نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَاعْصِمْنِيْ مِنْ شُؤْمَتِهٖ وَاجْعَلْهُ عَلَيَّ بَرَكَةً وَاجْنُبْنِيْ عَمَّا اَخَافُ فِيْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَ اٰفَاتِهٖ بِفَضْلِكَ يَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ النُّشُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

(اے میرے اللہ! ہمارے سردار محمد پر اور تمام انبیا و مرسلین اور فرشتوں پر درود، برکت اور سلام بھیج اے میرے اللہ اس دن کی برائی کو مجھ سے دور کر دے اور اس کی مصیبت سے میری حفاظت فرما اور میرے اوپر برکت فرما اور اس کی نحوستوں اور آفتوں کو جن سے میں ڈرتا ہوں، اپنے فضل سے دور فرما، اے برائی کو دور فرمانے والے اور اے حشر کے روز کے مالک! اپنی رحمت کے صدقے، اے سب رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے!)





# ماہ رجب کی نماز اور دعائیں

رجب کے مہینے کی پہلی تاریخ کو مغرب کی نماز کے بعد بیس رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد ایک بار سورۂ **اخلاص** پڑھے۔ جو کوئی یہ نماز پڑھے گا، اللہ تعالیٰ عذاب قبر سے اس کی اور اس کے بچوں کی حفاظت فرمائے گا۔ اور پل صراط سے بے حساب و کتاب اور بغیر عذاب کے چمکنے والی بجلی کی طرح گذار دے گا۔

# لیلہ الرغائب کی نماز اور دعائیں

رجب کے مہینے کی پہلی شب جمعہ کے دن (جمعرات) کو روزہ رکھے اور شب جمعہ کو نماز مغرب کے بعد ۱۲/ رکعت نمازیں چھ سلام کے ساتھ اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **انا انزلناہ** تین بار اور سورۂ **اخلاص** ۱۲ بار پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو ستر بار یہ درود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(اے میرے اللہ! حضرت محمد ﷺ جو تیرے بندے، تیرے حبیب اور تیرے رسول، یعنی مکّے والے نبی ہیں، ان پر درود بھیج اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی برکت اور سلام۔)

اس کے بعد سر کو سجدے میں رکھ کر ستر بار کہے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

(اے ہمارے رب، فرشتوں اور جبریل کے رب! تری تسبیح و پاکی ہے۔)

اور اسی حالت میں ستر بار کہے:

اَللّٰھُمَّ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ۔

(اے میرے اللہ! بخش دے اور رحم فرما اور جو کچھ تو (میرے بارے) میں جانتا ہے اس سے درگذر فرما اس لیے کہ تو بلا شبہہ بلند اور سب سے عظمت والا ہے)

پھر دوسرا سجدہ کرے اور اس سجدے میں ۷۰ بار کہے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

پھر بیٹھ جائے اور اپنی حاجت کو بارگاہ خداوندی میں پیش کرے۔ انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی۔ ساتھ ہی یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ الَّتِیْ اَمَرَهَا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَخَیْرُ خَلْقِكَ شَفِیْعُ الْاُمَّةِ وَكَاشِفُ الْغُمَّةِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتُ مُقَصِّرًا فِیْ اِقَامَةِ حَقَایِقِهَا غَافِلًا عَنْ تَقْدِیْمِ شَرَائِطِهَا كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَمَنْ یَّسْتَطِیْعُ مِنْ عِبَادِكَ اَنْ یَّعْبُدَكَ وَیُطِیْعَكَ كَمَا یَنْبَغِیْ لَكَ فَاِذَا اعْتَرَفْتُ بِهٖ تَقْصِیْرِیْ وَعَجْزِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ جَزَآءَ تَصْدِیْقِ رَسُوْلِكَ وَ ثَوَابَ حُسْنِ الرَّغْبَةِ وَصِدْقِ النِّیَّةِ فِیْ سُنَّةِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لِاَنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ وَمَغْفِرَةٍ عَلٰی عِبَادِكَ اَجْمَعِیْنَ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۝

(اے اللہ یقینا میں نے وہ نماز ادا کرلی جس کی ادائیگی کا تیرے بندے، تیرے رسول اور تیری





مخلوقات میں سب سے بہتر ذات، امت کی شفاعت کرنے والے، غم و رنج والم کو دور کرنے والے ﷺ نے (اپنی امت کو) حکم دیا تھا۔ اگرچہ میں تیری پسند اور مرضی کے مطابق اس نماز کی حقیقت کو قائم و ادا کرنے میں غافل اور کوتاہ رہا ہوں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ تیرے بندوں میں کون ہے جو (کوتاہیوں سے پاک) کما حقہ تیری عبادت اور اطاعت کر سکے۔ اب جب کہ میں نے اپنی کمی، کوتاہی اور مجبوری کا اعتراف کرلیا تو ہرگز ہرگز اپنے رسول کے ذریعہ تصدیق شدہ جزا و بدلہ اچھی رغبت اور تیرے نبی ﷺ کی سنت میں حسن نیت کے ثواب سے محروم نہ فرما اس لئے کہ تو تو اپنے تمام بندوں پر فضل و مہربانی اور بخشش کرنے والا ہے۔)

اس دعا کے بعد اپنی حاجتیں بارگاہ خداوندی میں پیش کرے یہاں تک کہ عشاء کی نماز کا وقت ہو جائے۔

## شب معراج کی نماز اور دعائیں

رجب کے مہینے کی ۲۷ ویں رات کو یعنی شب معراج میں عشاء کے بعد دو دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز ادا کرے اور سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم سے جو چاہے پڑھے اور سلام کے بعد سو بار کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۝

پھر سو بار استغفار کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اور سو بار یہ درود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

پھر سر سجدے میں جھکائے اور اپنی حاجت پیش کرے۔

## رجب کے آخری جمعہ کی نماز اور دعا

ماہ رجب کے آخری جمعہ کو چار چار رکعت کر کے ۱۲ رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، قل یا ایھا الکافرون ایک بار اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ سلام کے بعد اس طرح اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرے اور پھر اپنی حاجت مانگے۔

**یَا اَعَزُّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَیَا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ وَیَا اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَیَا اَحَدُ**

(اے تمام غالب سے بڑھ کر غالب اور تمام بزرگوں سے بڑے بزرگ اور اے تمام بڑوں سے بڑھ کر بڑے اور اے یکتا و واحد!)

## ماہ شعبان کی نماز اور دعائیں

شعبان کے مہینے کی پہلی رات چار چار رکعت کر کے بارہ رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے دس نیکیاں لکھ لو اور دس ہزار برائیاں اس کی مٹا دو اور دس ہزار درجے بہشت میں لکھو۔





## شب برأت کی نماز اور دعا

شعبان کے مہینے کی پندرہویں رات یعنی شب برأت کو پچاس سلام کے ساتھ یعنی دو دو رکعت کر کے سو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد سر کو سجدے میں رکھ کر یہ دعا پڑھے:

**اَللّٰھُمَّ سَجَدَلَكَ خَیَالِیْ وَسَوَادِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ وَھٰذِہٖ بَلَائِیَ الَّتِیْ اِجْتَنَبْتُ بِھَا عَلٰی نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ**

(اے میرے اللہ! میرا خیال اور میرا بدن تجھے سجدہ کرتا ہے اور میرا دل تجھ پر ایمان لاتا ہے اور یہ میری آزمائش ہے جس سے میں نے خود کو روک رکھا ہے اے عظیم! میرے گناہ عظیم کو بخش دے)

## شب ۲۷ ویں رمضان کی نماز اور دعا

رمضان المبارک کی ۲۷ رویں رات کو ۱۲ ررکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد انا انزلناہ تین بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے اور سو بار کہے:

**سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ**

# رمضان المبارک کے آخری رات کی نماز ودعا

رمضان المبارک کی آخری رات میں دودو رکعت کر کے دس رکعت نماز ادا کرے اور سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم سے جو چاہے پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ہزار بار استغفار کرے پھر سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاَرْحَمْنُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّاحِمِيْنَ ط يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ وَقِيَامِيْ ط

(اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سنبھالنے والے، اے جلال اور بزرگی والے، اے دنیا و آخرت کے مہربان، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! میں تیری رحمت سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور یہ التجا کرتا ہوں کہ میری نماز، میرے روزے اور میرے قیام کو قبول فرمالے۔)





# ماہ ذی الحجہ کی نمازیں اور دعائیں

حج کے مہینے کے آٹھویں دن کو ترویہ کہتے ہیں۔ اس روز چھ رکعت نماز ادا کرے (پہلے چار رکعت پھر دو رکعت) پہلی رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **والعصر** ایک بار، دوسری رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ** ایک بار، تیسری رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** ایک بار، اور چوتھی رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ** ایک بار پڑھے۔

پھر دو رکعت نماز کی دونوں رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد سورۂ **اخلاص** تین بار پڑھے۔ انشاء اللہ روز ترویہ کا ثواب حاصل ہوگا۔

# عرفہ کی رات کی نماز

حج کے مہینے کی نویں رات کو دو دو رکعت کر کے دس رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ** ۱۵/ بار پڑھے۔

# عرفہ کے دن کی نماز

حج کے مہینے کے نویں دن چار رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد انا انزلناہ تین بار اور سورۂ **اخلاص** اکیس بار پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجے اور ستر بار اپنے اور جملہ مومنوں کے لیے اس طرح بخشائش طلب کرے:

**اَسْتَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ**

چنانچہ عرفہ کے دن اور رات کا ثواب حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

# نماز قضائے عمری

قضائے عمری کی نماز کی نیت اس طرح کرے:

**نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ تَکْفِیْرِ الْقَضَاءِ الَّتِیْ فَاتَتْ مِنِّیْ فِیْ جَمِیْعِ عُمْرِیْ مُتَوَجِّھاً اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ- اللّٰہُ اکبر۔**

(میں اللہ تعالیٰ کے لیے چار رکعت قضا نمازوں کے کفارے کی نماز کی نیت کرتا ہوں جو مجھ سے میری پوری عمر میں چھوٹ گئی ہیں اور میں کعبہ شریف کی طرف اپنا منھ کرتا ہوں ــ اللہ اکبر۔)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کی نمازیں قضا ہوگئی ہوں اور اس کی صحیح تعداد یا مدت یاد نہ ہو تو جمعہ کے دن جس وقت چاہے چار رکعت نماز ایک سلام کے ساتھ ادا کرے





اور ہر رکعت میں سورۂ **فاتحہ** کے بعد **آیَۃُ الْکُرْسِی** ایک بار **اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ** پندرہ بار پڑھے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس نماز کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں نے سید عالم ﷺ سے سنا ہے کہ دو سو سال کی قضا نمازوں کا کفارہ ہوجائے گا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سید عالم ﷺ سے سنا ہے کہ چار سو سال کی قضا نمازوں کا کفارہ ہوجائے گا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سید عالم ﷺ سے سنا ہے کہ چھ سو سال کی چھوٹی نمازوں کا کفارہ ہوجائے گا۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے سید عالم ﷺ سے سنا ہے کہ سات سو سال کی قضا نمازوں کا کفارہ ہوجائے گا۔

صحابہ کرام نے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ! لوگوں کی عمریں زیادہ سے زیادہ ستر یا اسّی برس کی ہوتی ہیں۔ اتنی زیادہ مدت کی قضا نمازوں کا ثواب کیا معنی رکھتا ہے؟ تو ارشاد ہوا کہ نہ صرف اس کی نمازوں کا بلکہ اس کے ماں باپ، اقربا اور اولاد کا کفارہ بھی اس مدت میں شامل ہے۔

اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

**اَللّٰھُمَّ سَابِقَ الْفَوتِ وَیَاسَامِعَ الصَّوتِ وَیَامُحْیَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ خَرَجاً وَّمُخْرِجاً مِّمَّا اَنَا فِیْہِ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَا مُعْطِیْ یَارَاحِمَ الْعَطَایَا وَیَاغَافِرَ الْخَطَایَا یَاسُبُّوْحُ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ**

عَنْ مَا تَعلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالِاكْرَام يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن وَصَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن۔

(اے اللہ! حد سے تجاوز کرنے والے سے بخشش میں بڑھ جانے والے، آواز کے سننے والے، موت کے بعد ہڈیوں میں جان ڈالنے والے! حضرت محمد اوران کی اولاد پر درود بھیج اور میں جہاں ہوں وہاں سے نکلنے کی سبیل پیدا کر۔ بے شک تجھے اس کا علم ہے اور میں انجان ہوں۔ تجھے اس پر قدرت ہے اور میں مجبور ہوں۔ تو ہی غیب کی باتوں کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا ہے۔ اے عطا کرنے والے، اے رحمت کے ساتھ عطا کرنے والے، اے گناہوں کو بخشنے والے، اے سبوح و قدوس، تو ہمارا، فرشتوں کا اور روح کا رب ہے۔ اے میرے رب، مغفرت فرما، رحم فرما اور سب کچھ جانتے ہوئے بھی درگذر فرما، کیوں کہ تو ہی بزرگ و برتر ہے۔ اے عیبوں کو چھپانے والے، اے جلال و اکرام والے، اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے اللہ تعالیٰ! اپنی سب سے بہتر خلقت محمد ان کی اولاد اوران کے تمام اصحاب پر درود بھیج۔)

اورادشرفی مکمل ہوئی

۞ ۞ ۞





# حضرت مخدوم جہاں سے منقول کچھ اوراعمال

## گناہوں سے پاکی اور توبہ پر استقامت کے لیے:

توبہ کا لب لباب یہ ہے کہ جب تم نے ارادہ کرلیا اور دل میں ٹھان لیا کہ اب گناہ نہ کریں گے، اور تمہاری سچّائی بارگاہِ خداوندی میں بھی مقبول ہوگئی، اور حتی الامکان اپنے دشمنوں کو بھی تم نے خوش کرلیا، اور جو فرائض قضا ہوئے تھے بقدرِ امکان ادا ہوگئے، اور جو باقی رہے اُن کے لیے درگاہِ خداوندی میں تم نے تضرع وزاری کی۔ بہترین طریقہ پاکی وطہارت کا میں تم کو بتاتا ہوں۔ اُس پر عمل کرو اور اپنے کو سچّا تائب بنا ڈالو۔

اس کی صورت یہ ہے کہ باقاعدہ غسل کرو اور پاک وصاف کپڑے پہن کر چار رکعت نماز نہایت حضورِ دل سے ادا کرو۔ اس کے بعد سجدے میں جاؤ اور ایسی جگہ ہو کہ محض تخلیہ ہو۔ خدا کے سوا تم کو کوئی نہ دیکھتا ہو اور سر و داڑھی کو خاک آلودہ کرو۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہوں۔ دل میں سوز وقلق ہو۔ بہ آوازِ بلند جتنے گناہ تم کو یاد ہوں اُن کو دہراؤ اور اپنے نفس کو مخاطب کر کے کہو کہ اے نفس! وہ وقت آ گیا کہ تو توبۃ النصوح کرے اور تو خدا کی طرف سچائی سے رجوع ہو، کیونکہ تجھ میں اتنی طاقت نہیں کہ عذاب خداوندی برداشت کر سکے۔ تیرے پاس وہ سرمایہ بھی نہیں جو تجھ کو خدا کے عذاب سے بچا سکے۔ اس قسم کے کلمات کی تکرار کرو۔ اور دونوں ہاتھ اُٹھا کر اس طرح مناجات کرو۔ ''اے اللہ'' بندۂ گنہگار بھاگا ہوا تیرے در پر آیا ہے۔ بندۂ گنہگار رحمت کا طلبگار ہے۔ بندۂ گنہگار عذر لایا ہے۔ بیشک اس ناچیز سے خطائیں ہوئیں۔ تو ان کو معاف فرما اور اپنے فضل وکرم سے ہم کو قبول کر اور رحمت کی نظر سے ہماری طرف دیکھ! اے اللہ! ہم کو بخش دے اور تمام گناہ سے محفوظ رکھ، کیوں کہ نیکی تیرے ہاتھ ہے۔ تو بخشنے والا

اور بخشش کرنے والا ہے۔

قطرۂ چند از گنہ گر شد پدید — در چنان دریا کجا آید پدید
نہ گردد تیرہ آن دریا زمانی — ولی روشن شود کارِ جہانی

(اگر گناہ کے چند قطرے ظاہر بھی ہوئے، تو اتنے بڑے سمندر میں کیونکر معلوم ہو سکتے ہیں۔ اس دریا کا پانی ذرا بھی گدلا نہ ہوگا۔ اور جہاں والوں کا کام جس طرح چلتا ہے چلتا رہے گا۔)

اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمَ الْاُمُوْرِ يَا مُنْتَهِيَ هِمَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَحَاطَتْ بِنَا ذُنُوْبُنَا وَاَنْتَ الْمَذْخُوْرُ لَهَا يَا مَذْخُوْرُ لِكُلِّ شِدَّةٍ كُنْتَ اَذْخَرُكَ لِهٰذِهِ السَّاعَةِ فَتُبْ اِلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

(اے بڑے بڑے امور کو روشن کرنے والے، اے مؤمنین کی ہمت کو انتہا تک پہنچانے والے، اے وہ ذات کہ جب کسی کام کے ہونے کا ارادہ کیا تو کہہ دیا: ہوجا، اور ہوگیا! میرے گناہوں نے مجھ کو گھیر لیا ہے۔ اور تو ان سے خوب واقف ہے۔ ان گناہوں اور مصائب پر تیرا ہی اختیار ہے۔ میں نے اس گھڑی کے لیے تیری طرف رجوع کیا اور توبہ کی۔ بیشک تو میری توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔)

پھر خوب گریہ وزاری کرو۔ اور یوں مناجات کرو:

يَا مَنْ لَّا يَشْغُلُهٗ سَمْعٌ يَا مَنْ لَّا يَغْلُطُهُ الْمَسَآئِلُ يَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنَا بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ط





(اے وہ ذات کہ اس کو نہیں روکتا ہے ایک شخص کی بات کا سننا دوسرے شخص کی بات کے سننے سے، اے وہ ذات کہ غلطی نہیں کرتی ہے سوال کے سمجھنے میں، اے وہ ذات کہ اُس کو مجبور نہیں کرتا ہے آہ وزاری کرنے والوں کا گڑگڑانا! ہمیں اپنی معافی کی ٹھنڈک اور اپنی رحمت کی مٹھاس چکھا دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔)

پھر درود پڑھو پھر اپنے اور جملہ مسلمانوں کے لیے مغفرت چاہو۔ اور طاعت وعبادت میں مشغول ہو جاؤ۔ کیونکہ تم نے توبۃ النصوح کی اور سب گناہوں سے پاک ہو گئے۔ اور ایسے پاک اور معصوم ہوئے جیسے آج پیدا ہوا بچہ۔ اللہ نے تم کو دوست بنالیا اور بہت کچھ اجر وثواب تمہارے ہاتھ آئے۔ اور تم پر اس قدر رحمت و برکت نازل ہوئی کہ اس کو کوئی شخص بیان کر نہیں سکتا ہے۔ تمہیں دنیا اور آخرت کی بلا سے نجات حاصل ہوئی۔ (مکتوبات صدی: مکتوب — ۳)

# بگڑی بنانے اور مشکل کو دور کرنے کے لیے

بگڑی بنانے اور مشکل کو دور کرنے کے لیے یہ چار رکعت نماز جس وقت چاہو پڑھو۔ مگر شب جمعہ اس کے لیے بہتر ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سو مرتبہ یہ آیت پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝٨٧ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝٨٨

(الانبیاء:۸۸-۸۷)

(کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا، تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو۔)

دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سو بار یہ آیت پڑھے:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝٨٣ (الانبیاء:۸۳)

(مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے)

تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سو مرتبہ یہ آیت پڑھے:

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٤٤ (غافر:۴۴)

(اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔)

چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سو مرتبہ یہ پڑھے:

حَسْبِیَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِیْلُ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ؕ

اور سلام کے بعد اس آیت کو سو مرتبہ پڑھے:

رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝١٠ (القمر:۱۰)

(میں مغلوب ہوں، تو میرا بدلہ لے۔)

اس نماز کو بہتر سمجھو اور مشکل گھڑی اور ضرورت کے وقت پڑھو۔ کیوں کہ اس نماز میں فائدے بہت ہیں۔





# قبروں کی زیارت کے لیے

ہفتے میں ایک دفعہ زیارتِ قبور مستحب ہے جیسا کہ حضرت ﷺ نے ایک صحابی سے فرمایا: یَابُنَیَّ اِذْهَبْ كُلَّ جُمُعَةٍ اِلَی الْمَقْبَرَةِ۔ اے عزیز! ہر جمعہ کو مقبروں کی زیارت کیا کرو۔ بلکہ ترکِ زیارت کے لیے وعید یعنی عتاب و عذاب کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جانے اس وعید کا کیا مطلب اور مقصد ہے۔

زیارت کے لیے بہترین اور افضل تین دن ہیں۔ پیر، جمعرات اور جمعہ کا دن (بعد نماز جمعہ)۔ اور موسمِ متبرکہ جیسے عشرۂ ذی الحجہ، عیدین، عاشورہ اور متبرک مقدس راتیں جیسے شبِ برأت وغیرہ۔ جو چاہے کہ زیارتِ قبور کو جائے وہ گھر پر دو رکعت نماز پڑھے، جس میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔ سلام کے بعد کہے، اے اللہ تعالیٰ! اس نماز کا ثواب فلاں شخص کی روح کو پہنچا دے۔ حق تعالیٰ اس کی روح کو ایک نور پہنچا دے گا۔ اور اس نماز پڑھنے والے کے حق میں بہت ثواب لکھے جائیں گے۔ جب گورستان پہنچے تو جوتے اتار لے۔ پشت قبلہ کی طرف اور منہ میّت کی جانب کر کے جس طرح سلام مروی ہے پڑھنا چاہیے۔ یعنی:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُم یَآاَهْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ یَرْحَمُ اللهُ الْمُتَقَدِّمِیْنَ مِنَّا وَالْمُتَاَخِّرِیْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَسْئَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِیَةِ۔

(اے شہر خموشاں کے رہنے والے مسلمان مرد اور مسلمان عورتو! اللہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں پر رحم و کرم فرمائے۔ انشاء اللہ ہم تم لوگوں سے ملیں گے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے

آرام وسکون کے طالب ہیں۔)

اور اگر شہید کا مزار ہے تو یوں کہے:

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ۔

(تمہارے صبر کے صلے میں تم پر سلامتی نازل ہو آخرت کی منزل کیا ہی بہتر منزل ہے۔)

اور اگر مسلمانوں اور کفار کا مدفن ایک ہی جگہ واقع ہو تو اس طرح کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى۔ (اُس پر سلامتی جس نے راہِ ہدایت کی پیروی کی۔) اس کے بعد بیٹھ کر پڑھے: بِسْمِ اللهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ۔ (اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں رسول اللہ ﷺ کے دین پر۔) حدیث شریف میں ہے کہ اس قبر کے مُردے سے تاریکی اور تنگی چالیس برس تک کے لیے اللہ تعالیٰ اُٹھا دے گا۔ پھر کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

حدیث میں ہے کہ اللہ اس قبر کو روشن کر دیتا ہے اور پڑھنے والے کو بخش دیتا ہے، اور ہزاروں ہزار نیکیاں اور درجے اس کے لیے لکھے جاتے ہیں۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔ جو کوئی آیۃ الکرسی پڑھ کر مُردوں کو بخشے گا اللہ رب العزت اس کی برکت سے ہر مردے کی قبر میں پورب سے پچھم تک نور کا چالیس طبقہ کھول دے گا اور قبروں کو کشادہ کر دے گا۔ اور ہر مردے کا درجہ اونچا کر دے گا اور پڑھنے والوں کو ساٹھ پیغمبروں کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ اور ہر ایک حرف کے بدلے میں ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو قیامت تک اُس مُردے کے نام سے تسبیح پڑھتا رہے گا۔ پھر دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ احد پڑھے۔ اگر وہ مُردہ بخشا نہ گیا ہوگا تو اس کی برکت سے بخشا جائے گا اور اگر وہ بخشا جا چکا ہوگا تو پڑھنے والا بخش دیا جائے گا۔ اُس کے گناہ اس مردے کی وجہ سے





بخش دیے جائیں گے۔ اور اگر اس سے کچھ زیادہ پڑھنا چاہے تو سورۂ یٰسٓ، سورۂ مُلْك، اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ، اور اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ بھی منقول ہے۔

کتابوں میں لکھا ہے کہ مُردے پر کوئی رات پہلی رات سے زیادہ سخت نہیں۔ اس لیے چاہیے کہ اُس کے نام کا صدقہ دے۔ اگر صدقہ دینے کی توفیق نہ ہو تو دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ دس بار، اور اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ دس مرتبہ پڑھے۔ اور کہے کہ اللہ تعالیٰ اس نماز کا ثواب میں نے فلاں مُردے کو بخش دیا۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اس بندے کی قبر میں ایک ہزار فرشتے نور کی مشعلیں لیے بھیجے گا۔ اور اُس کو ایک ہزار شہیدوں کے ثواب کا تحفہ دے گا۔

(مکتوبات صدی: مکتوب–۲۱)

## عقبیٰ کے جملہ مقاصد پورے کرنے کے لیے

جو شخص ہر صبح تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پڑھے، خدا عقبیٰ کے جملہ مقاصد پورے کرے گا اور اس روز شیطان کا کچھ بس نہ چل سکے گا۔ (مکتوبات صدی، مکتوب: ۷۳)

## حل نہ ہونے والی مشکل کو دور کرنے کے لیے

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آجائے اور اُس کے حل کرنے کی کوئی تدبیر نہ ہو تو نہایت خلوص دل سے یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِصِدْقِ اَبِيْ بَكْرٍ وَخِلَافَتِهٖ وَبِعَدْلِ عُمَرَ وَّصَلَابَتِهٖ وَبِحَيَاءِ عُثْمَانَ وَّسَخَاوَتِهٖ وَبِعِلْمِ عَلِيٍّ وَّشُجَاعَتِهٖ وَبِسَخَاوَتِ الْحَسَنِ وَرُتْبَتِهٖ وَبِشَهَادَةِ الْحُسَيْنِ وَغُرْبَتِهٖ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۔ (مکتوب صدی، مکتوب:۸۸)

## جمعہ کے اعمال، مراد پانے کے لیے

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن حضرت پیغمبر ﷺ پر سو مرتبہ دُرود بھیجے گا، خداوند تعالیٰ اُس کی سو حاجتیں پوری کرے گا۔ ستر دنیا کی اور تیس آخرت کی یا تیس دنیا کی اور ستر آخرت کی۔ اور درود اس طرح پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

بزرگانِ دین کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ جو شخص جمعرات (شبِ جمعہ) کو دو رکعت نماز ادا کرے، جو سورہ چاہے ملا کر پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو ایک ہزار ایک مرتبہ اِن کلمات کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اُس کی تمام مشکلات کو آسان فرمائے گا۔ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ





وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَدِيْمِ ۔

جب ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ چکے تو حضرت خواجہ معروف کرخیؒ اور حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ کو شفیع لائے۔ جو حاجتیں اس کی ہوں گی اللہ تعالیٰ سب پوری کرے گا۔ اور چاہیے کہ درود مذکور ہر شب جمعہ کو برابر پڑھتا رہے اور کبھی ناغہ نہ کرے تو اس کے فوائد وثمرات بہت ہیں۔

جمعہ کے دن چاشت کے وقت چار رکعت نماز ادا کرے۔ ہر جمعہ یا ہر مہینے یا ہر برس میں ایک مرتبہ۔ لیکن چاہیے کہ جمعہ کے دن غسل اور یہ نماز اور دعا ترک نہ کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی دس مرتبہ، قل یاأیّھا الکافرون دس مرتبہ، قل ھو اللہ احد دس مرتبہ، قل اعوذ برب الفلق دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس دس مرتبہ پڑھے۔ اور سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفر اللہ اور ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے۔ بزرگوں نے کہا ہے کہ جو کوئی اس نماز کو پڑھتا رہے گا وہ کبھی مفلس اور بدنصیب نہ ہوگا اور دین و دنیا کی بھلائیاں اور نعمتیں پائے گا۔ اگر آسمان و زمین کی ساری مخلوق اس نماز کا ثواب لکھنا چاہیں تو نہ لکھ سکیں۔ اور ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کی نماز سے پہلے غسل کرے اور نیا یا دُھلا ہوا پاک وصاف کپڑا پہنے، اور نمازِ جمعہ ادا کرنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے، اور سو مرتبہ یہ دعا پڑھ کر سجدے میں سر رکھے اور دینی و دنیاوی مرادیں مانگے۔ انشاء اللہ ضرور پائے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَامَنَّانُ يَاقَدِيْمُ يَادَائِمُ يَافَرْدُ يَاوِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَالَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

(مکتوبات صدی، مکتوب:۹۰)

# پیران طریقت کے شجرے کی برکتیں اور فائدے

حضرت مخدوم جہاں اپنے ملفوظ ''معدن المعانی'' کے باب:۲۲/اور ''مغزالمعانی'' کے باب:۱۳/میں فرماتے ہیں کہ اپنے پیروں کے شجرے کو یاد کر لینا چاہیے اور ہر فرض نماز کے بعد ان کے شجرے کو پڑھنا چاہیے اس کی بے حد برکتیں ہیں۔

حضرت مخدوم جہاں نے یہ بھی فرمایا کہ اگر کسی کو کوئی بڑی مشکل درپیش ہوجائے تو دینی ہو یا دنیوی وہ دو رکعت نماز نفل پڑھے اور اپنے پیروں کے شجرے کو اس انداز سے پڑھے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کو پیش کرنے میں ان بزرگوں کو اپنا وسیلہ بنائے تو اللہ تعالیٰ اس مشکل کو دور فرما دے گا اور اس کی حاجتیں پوری فرما دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

# خانقاہ معظم کا شجرہ عالیہ فردوسیہ شعیبیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ محمد امجاد فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ محمد سجاد فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ محمد حیات فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ امین احمد فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ جمال علی فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ یوسف علی فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ دھومن فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ محمد آگاہ فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ محمد جاہ فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ محمد ماہ فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ دیوان شاہ نورالدین فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ عبدالعزیز فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ عبدالرزاق فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ عبدالفتاح فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ شاہ محمد جلال فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم بندگی شاہ فیروز فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم شاہ نظام الدین فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم شاہ خدابخش فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم شاہ مظفر فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم شاہ منصور فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم شاہ بہاء الدین فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم شاہ شعیب فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم حسن بلخی فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مخدوم حسین نوشہ توحید بلخی فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ مولانا مظفر بلخی فردوسیؒ

الٰہی بحرمت مخدوم جہاں شرف الدین احمد یحییٰ منیری فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ نجیب الدین فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ رکن الدین فردوسیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ بدرالدین سمرقندیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ سیف الدین باخرزیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ نجم الدین کبریٰؒ

الٰہی بحرمت خواجہ ضیاء الدین ابونجیب سہروردیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ وجیہ الدین ابوحفصؒ

الٰہی بحرمت خواجہ محمد عبداللہ المعروف بہ عمویہؒ

الٰہی بحرمت خواجہ ابوالقاسم جنید بغدادیؒ

الٰہی بحرمت خواجہ سری سقطیؒ





الٰہی بحرمت خواجہ معروف کرخیؒ

الٰہی بحرمت امام علی موسیٰ رضاؓ

الٰہی بحرمت امام موسیٰ کاظمؓ

الٰہی بحرمت امام جعفر صادقؓ

الٰہی بحرمت سیدنا امام محمد باقرؓ

الٰہی بحرمت سیدنا امام زین العابدینؓ

الٰہی بحرمت سیدنا امام حسینؓ

الٰہی بحرمت امیرالمومنین علی ابن ابی طالبؓ

الٰہی بحرمت سیدالمرسلین خاتم النبین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ

# خانقاہ معظم کا شجرہ فردوسیہ منعمیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٰہی بحرمت وقت پاک حضرت جناب حضور سید شاہ محمد امجاد فردوسی منعمیؒ

الٰہی بحرمت وقت پاک حضرت جناب حضور سید شاہ محمد سجاد فردوسی منعمیؒ

الٰہی بحرمت وقت پاک حضرت جناب حضور سید شاہ محمد حیات فردوسی منعمیؒ

الٰہی بحرمت وقت پاک حضرت جناب حضور سید شاہ امین احمد فردوسی منعمیؒ

الٰہی بحرمت وقت پاک حضرت سید شاہ ولایت علی اسلام پوری فردوسی منعمیؒ

الٰہی بحرمت وقت پاک حضرت سید شاہ یحییٰ علی صفی پوری فردوسی منعمیؒ

الٰہی بحرمت وقت پاک حضرت مخدوم شاہ حسن علی فردوسی منعمیؒ

الٰہی بحرمت وقت پاک حضرت مخدوم شاہ محمد منعم پاکؒ

# خانقاہ منعمیہ پٹنہ کا شجرہ فردوسیہ منعمیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید شاہ سلیم الدین احمد منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید شاہ محمد منظور منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید شاہ تقی الدین حسین منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید شاہ رضی الدین حسین منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید شاہ عزیز الدین حسین منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید شاہ محمد سجاد داناپوری منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید شاہ محمد قاسم داناپوری منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز اعلیٰ حضرت سید شاہ میر قمر الدین حسین منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت حکیم شاہ مظہر حسین منعمی کریم چکی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت حکیم شاہ فرحت اللہ المخاطب بہ حسن دوست منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت مخدوم شاہ حسن علی منعمی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید خلیل الدین قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت دیوان سید جعفر محمد قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید اہل اللہ عرف سید مبارک قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید اشرف عرف سید پیر جلال شطاری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت سیدزین العابدین عرف جلال شطاری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت شیخ ہدیۃ اللہ عرف شاہ ابوالفتح پیرسرمست قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت شاہ قاضن علا شطاری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت شیخ ایوب کاہی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت مخدوم شیخ بہرام بہاری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت مخدوم حسن دائم جشن بلخی الفردوسی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت مخدوم حسین نوشہ توحید بلخی الفردوسی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت مخدوم شیخ مظفر شمس بلخی فردوسی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ نجیب الدین فردوسی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ رکن الدین فردوسی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ بدرالدین سمرقندی فردوسی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ سیف الدین باخرزی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ نجم الدین کبریٰ ولی تراش قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ ضیاء الدین کبریٰ ولی تراش قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ ضیاء الدین ابونجیب سہروردی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ وجیہ الدین ابوحفص قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ محمد بن عبداللہ المعروف بعمویہ قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ احمد اسود دینوری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ ممشا د دینوری قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ ابوالقاسم جنید بغدادی قدس اللہ سرہٗ





الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ سری سقطی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت خواجہ معروف کرخی قدس اللہ سرہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت امام علی موسیٰ رضا صدق اللہ العظیم

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت امام موسیٰ کاظم صدق اللہ العظیم

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت امام جعفر صادق صدق اللہ العظیم

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت امام محمد باقر صدق اللہ العظیم

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت امام زین العابدین صدق اللہ العظیم

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت سیدالشہداء امام حسین شہید دشت کربلا صدق اللہ العظیم

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت امیرالمومنین امام علی مرتضیٰ بن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ

الٰہی بحرمت رازونیازحضرت سیدالمرسلین خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ

# خانقاہ مجیبیہ فردوسیہ سملہ کا شجرہ فردوسیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٰہی بحرمت حضرت حکیم شاہ محمد طاہر عثمانی سملوی فردوسیؒ
الٰہی بحرمت حضرت الحاج محبوب الاولیاء شاہ محمد قاسم فردوسی سملویؒ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام شرف الدین فردوسیؒ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ محمد مجیب الحق کمالی فردوسی سملویؒ
الٰہی بحرمت حضرت الحاج شاہ احمد کبیر ابوالحسن شہید سملویؒ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد علی سملویؒ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا شاہ غلام امام فردوسی سملویؒ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا شاہ کمال علی دیورویؒ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام ولی دیورویؒ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام علی دیورویؒ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام شرف الدین دیورویؒ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام محی الدین اولیا دیورویؒ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ معروف دیورویؒ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ منصور دانش مند دیورویؒ
الٰہی بحرمت حضرت مخدوم شاہ برہان الدین عرف خوندمیاں دیورویؒ
الٰہی بحرمت حضرت مخدوم شاہ اسحاق فردوسیؒ
الٰہی بحرمت حضرت مخدوم شاہ شعیب فردوسیؒ
الٰہی بحرمت حضرت مخدوم شاہ حسن دائم جشن بلخی فردوسیؒ
الٰہی بحرمت حضرت مخدوم حسین بن معز نوشہ توحید بلخی فردوسیؒ
الٰہی بحرمت حضرت مولانا مظفر بلخی فردوسیؒ
الٰہی بحرمت حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ





# اہم تاریخ اعراس بزرگان

۱۳؍محرم : عرس حضرت شاہ ولایت علی منعمی اسلام پوری قدس سرہ، اسلام پور

۲۱؍محرم : عرس حضرت شاہ غلام حسین ابوالفیاض منعمی قدس سرہ، سملی، پٹنہ

۸؍صفر : عرس حضرت سیدنا شاہ امیر ابوالعلا احراری قدس سرہ (آگرہ) خانقاہ منعمیہ میتن گھاٹ، پٹنہ

۲۳؍صفر : عرس جناب حضور سید شاہ محمد امجاد فردوسی قدس سرہ، خانقاہ معظم، بہار شریف

۲۶؍صفر : عرس حضرت مخدوم سید شاہ سلطان احمد چرمپوش سہروردی قدس سرہ، انبیر، بہار شریف

۱۲؍ربیع الاول : عرس سید کل حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ

۲۷؍ربیع الاول : عرس حضرت سید شاہ سلیم الدین احمد منعمی قدس سرہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ، پٹنہ سیٹی

۲۸؍ربیع الاول : عرس حضرت مخدوم شاہ حسن علی منعمی عظیم آبادی قدس سرہ، خواجہ کلاں، پٹنہ سیٹی

۱۰—۱۱ ربیع الثانی : عرس و زیارت تبرکات غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ، بمقام داناپور، منجانب خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ

۷؍جمادی الاول : عرس حضرت خواجہ شاہ رکن الدین عشقؔ عظیم آبادی قدس سرہ، بارگاہ عشق، تکیہ شریف، میتن گھاٹ

۱؍جمادی الثانی : عرس جناب حضور سید شاہ محمد حیات فردوسی قدس سرہ، خانقاہ معظم

۴؍جمادی الثانی : عرس جناب حضور حضرت سید شاہ امین احمد فردوسی قدس سرہ، خانقاہ معظم، بہار شریف

۱۷؍جمادی الثانی : عرس حضرت سید شاہ رضی الدین حسین منعمی قدس سرہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ

۲۰؍جمادی الثانی : عرس حضرت پیر شاہ محمد مجیب اللہ قادری پھلواروی قدس سرہ، پھلواری شریف

۶؍رجب : عرس خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہ، اجمیر شریف

۷؍رجب : عرس خانقاہ مجیبیہ فردوسیہ، سملہ پاک

۱۲—۱۱ رجب : عرس حضرت مخدوم شاہ محمد منعم پاک قدس سرہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ

۱۵—۱۴ رجب : عرس حضرت شاہ محمد اکبر داناپوری قدس سرہ، خانقاہ سجادیہ، داناپور

۹ رشعبان : عرس حکیم فرحت اللہ کریم چکی قدس سرہ، کریم چک، چھپرہ

۱۱ رشعبان : عرس مخدوم شاہ یحییٰ منیری قدس سرہ، منیر شریف، پٹنہ

۲۰—۱۹ شعبان : عرس اعلیٰ حضرت سید شاہ قمر الدین حسین منعمی قدس سرہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ

۳ ررمضان : عرس حضرت مولانا مظفر بلخی قدس سرہ

۳ ررمضان : عرس حضرت سید شاہ عزیز الدین حسین منعمی قدس سرہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ

۷ ررمضان : عرس خواجہ سید شاہ ابوالبرکات ابوالعلائی قدس سرہ، بارگاہ عشق، تکیہ شریف، میتن گھاٹ

۱۱ ررمضان : عرس حضرت مخدوم شاہ شمس الدین سفید باز سمن اروَلی قدس سرہ، خانقاہ شمسیہ، اروَل

۲۱ ررمضان : عرس حضرت مولائے کائنات سیدنا علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہٗ

۵ رشوال : عرس چراغاں حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ، خانقاہ معظم، بہار شریف

۱۷ رشوال : عرس حضرت سید شاہ عطا حسین فانی منعمی گیاوی قدس سرہ، خانقاہ منعمیہ، رام ساگر، گیا

۱۸ رذیقعدہ : عرس حضرت شاہ عبد المنان قادری قدس سرہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ

۲۱ رذیقعدہ : عرس حضرت مخدوم سید شہاب الدین پیر جگجوت قدس سرہ، کچی درگاہ، پٹنہ

۳ رذی الحجہ : عرس حضرت دیوان شاہ ارزاں قدس سرہ، درگاہ، پٹنہ

۱۳ رذی الحجہ : عرس حضرت سید شاہ مبارک حسین منعمی و سید شاہ منیر الدین منعمی قدس سرہ، خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ

۲۴ رذی الحجہ : عرس حضرت مخدوم حسین بن معز نوشہ بلخی قدس سرہ، پہاڑ پورہ، بہار شریف